سنی
جنتری
2019
Published by
مشاھد بک ڈپو
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR
KOLKATA-700 073
64 Pages
₹15
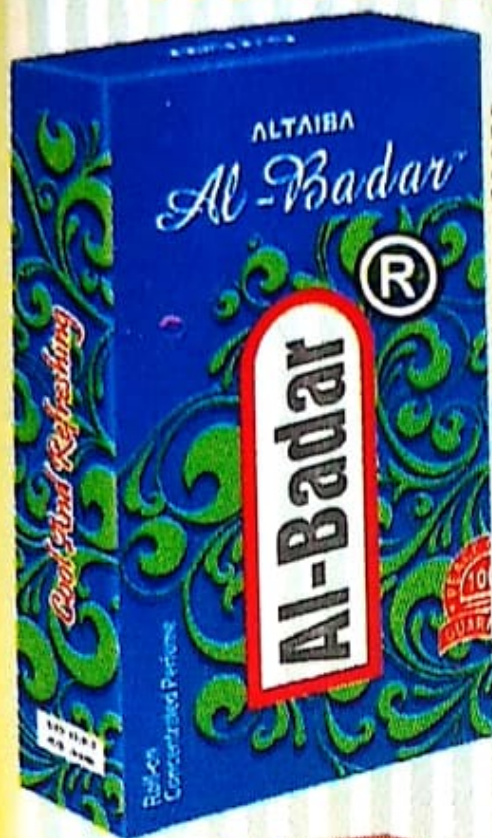
سنی جنتری
1
مشاهد رب ثمری
نعتِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اے دردِ دوست تیری رفاقت نصیب ہے
اب جو بھی ہے جہان میں نقشِ حبیب ہے
دل کب سے منتظر ہے ترا برقِ روئے دوست
گھر پھونک دے تو جس کا وہی خوش نصیب ہے
عمریں ہیں اہل فہم کی نذرِ نظر یہاں
ہر روز تیری شان مرے رب عجیب ہے
نازک ہے کتنی غیرتِ ناز و نیازِ عشق
اتنی ہی بے بسی ہے وہ جتنا قریب ہے
اوروں سے کیا گلہ ہو رقابت کا اے ثمرؔ
جب چشم بے قرار ہی اپنی رقیب ہے
قاضی اہلسنت دہلی و مفتی اعظم
حضرت خواجہ محمد میاں ثمرؔ دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان
نقشبندی مجددی قادری چشتی واشرفی • سابق سجادہ نشین خانقاہ مسعودیہ مظہریہ درگاہ مظہری مسجد شاہی فتحپوری دہلی
طالبِ دعا محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری

مُسَبَّعاتِ عَشر

دس چیزیں ہیں جن سے ہر ایک کو سات مرتبہ بعد نماز صبح پڑھا جاتا ہے، اس لیے ان کا نام مسبعات عشر ہوا ان کی برکتیں کثیر ہیں جو بیان میں نہیں آسکتیں۔ ولیٔ کامل حضرت کرز ابن وبرہ ابدال سے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے ایک بھائی شام سے آئے اور مجھے ایک ہدیہ پیش کیا اور یہ کہا کہ اے کرز میرا ہدیہ قبول کرلو، کیونکہ یہ بہترین ہدیہ ہے تو میں نے ان سے کہا اے بھائی آپ کو یہ ہدیہ کس نے پیش کیا تھا انہوں نے کہا مجھے ابراہیم تیمی نے عطا فرمایا تھا (جو اولیائے کبار سے تھے) میں نے کہا کیا تم نے دریافت نہیں کیا کہ انہیں کس نے دیا تھا انہوں نے کہا میں نے ابراہیم تیمی سے دریافت کیا تھا انہوں نے فرمایا کہ میں صحن کعبہ میں بیٹھا ہوا تہلیل و تسبیح اور تحمید پڑھنے میں مشغول تھا کہ ایک مرد میرے پاس آئے اور سلام کر کے میرے دائیں طرف بیٹھ گئے، میں نے اپنے زمانے میں ان سے زیادہ خوبصورت چہرہ کسی کا نہیں دیکھا، نہ ان سے بہتر کپڑے کسی کے دیکھے نہ ان سے زیادہ گورا کوئی آدمی دیکھا نہ ان سے زیادہ پاکیزہ خوشبودار کسی کو دیکھا، میں نے کہا اے بندۂ خدا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو، انہوں نے فرمایا میں خضر ہوں تو میں نے کہا میرے پاس آپ کس لیے تشریف لائے ہیں انہوں نے فرمایا تمہیں سلام کرنے کے لیے اور اللہ واسطے کی محبت کے باعث اور میرے پاس ایک ہدیہ ہے جس کو میں تمہیں پیش کرنا چاہتا ہوں میں نے کہا وہ کیا ہے انہوں نے فرمایا وہ یہ ہے کہ آپ طلوع شمس سے پہلے پہلے اور غروب شمس سے پہلے پہلے:

۱ اَلْحَمْدُ شَرِیْف ۷ مرتبہ ۲ سُوْرَۃُ النَّاسِ ۷ مرتبہ ۳ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ ۷ مرتبہ

۴ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ ۷ مرتبہ ۵ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ ۷ مرتبہ ۶ آیَتُ الْکُرْسِیّ ۷ مرتبہ

۷ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۷ مرتبہ ۸ دُرُوْدِ شَرِیْف ۷ مرتبہ

۹ اپنے لیے اور اپنے والدین کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے اور اپنے اہل کے لیے اور جملہ مومنین و مومنات احیاء و اموات کے لیے استغفار کریں ۷ مرتبہ ۱۰ ۷ مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَایَ مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

ترجمہ: اے اللہ! اے میرے مالک! میرے اور میرے والدین وغیرہ مومنین اور مومنات کے ساتھ فی الحال اور آئندہ دین اور دنیا اور آخرت میں وہ کر جس کا تو اہل ہے اور میرے مولیٰ ہمارے ساتھ ہو نہ کر جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ تو مغفرت فرمانے والا ہے، حلم فرمانے والا ہے، جو فرمانے والا ہے، کرم فرمانے والا ہے، بلاؤں کو دور فرمانے والا ہے، بھلائی پہنچانے والا ہے۔

(حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے فرمایا) اور دیکھو اس کی صبح و شام ترک مت کرنا، حضرت ابراہیم تیمی نے فرمایا میں نے عرض کی میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ بتادیں کہ آپ کو یہ عطیہ کس نے عطا کیا تھا، تو حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھ کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عطا فرمایا تھا تو میں نے کہا اچھا مجھے اس کا ثواب بتائیے تو انہوں نے فرمایا کہ جب تمہاری ملاقات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہو تو اس کے ثواب کے بارے میں ان سے دریافت کر لینا وہ بتادیں گے حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں نے ایک رات کو خواب میں دیکھا ملائکہ میرے پاس آئے اور مجھ کو اٹھا کر لے چلے یہاں تک کہ جنت میں داخل کر دیا تو میں نے جنت کے ساز و سامان کو دیکھا اور ملائکہ سے سوال کیا کہ یہ سب کا سب کس کے لیے ہے، انہوں نے کہا کہ اس شخص کے

لیے ہے جو تم جیسا عمل کرے حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی بیان کیا کہ میں نے خواب میں جنت کے پھل کھائے اور فرشتوں نے مجھے اس کی شراب بھی پلائی پھر میرے پاس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم تشریف لائے اور آپ کے ہمراہ ستر نبی تھے اور ستر صفیں فرشتوں کی ہر صف اتنی طویل جتنا فاصلہ مشرق و مغرب میں ہے، حضور نے مجھ کو سلام سے نواز کر میرا ہاتھ پکڑ لیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت خضر نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضور سے (مسبعات عشر کے بارے میں) یہ حدیث سنی ہے تو آپ نے فرمایا خضر نے سچ کہا، خضر نے سچ کہا اور جو کچھ انہوں نے نقل کیا وہ حق ہے، وہ روئے زمین کے عالم میں اور ابدال کے سردار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں سے ہیں جن کا قیام زمین میں رہتا ہے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جس شخص نے یہ (مسبعات عشر) کا عمل کیا اور وہ نہ دیکھا جو میں نے خواب میں دیکھا ہے تو کیا ان چیزوں میں سے کچھ دیا جائے گا جو مجھ کو عطا کی گئیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے بیشک اس (مسبعات عشر) کے عامل کو وہ ضرور دیا جائے گا، اگرچہ وہ مجھ کو نہ دیکھے (جیسے تم نے دیکھا) اور نہ جنت کو دیکھے (جیسے تم نے دیکھی) بیشک اس کے تمام گناہ کبیرہ معاف کر دئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر سے اپنا غضب اور ناراضگی اٹھا لے گا اور بائیں طرف والے فرشتے کو حکم دیا جائے گا کہ وہ اس شخص کی بدیاں ایک سال تک نہ لکھے اور قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس پر وہی عمل کرے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے سعید (خوش بخت) پیدا کیا ہے اور اس کو (تحقیراً) وہی ترک کرے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے شقی بنایا ہے۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ چار مہینے تک بے آب و دانہ رہے یعنی نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا بحالت خواب میں جو کچھ کھایا پیا اسی کی برکت تھی۔

(قوت القلوب، بحوالہ نظام شریعت میرٹھی صاحب، ص: ۲۰۵-۲۰۸)

بولنے کی دو صورتیں ہیں

انسان کی زندگی میں بولنے کی دو صورتیں ہیں، ایک سچ بولنا اور دوسری جھوٹ بولنا۔ اخلاص و سچائی ایک بندہ مومن کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، وہ سچ بولتا ہے، اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی سچا لکھ دیا جاتا ہے اور سچائی اسے جنت کے راستے پر لے جاتی ہے اس کے برخلاف حال جھوٹ بولنے والے کم نصیب کا ہے جو اسے جہنم کے سپرد کر دیتی ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سچ (ہمیشہ) نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں کہ وہ صدیق (سچا) بن جاتا ہے اور جھوٹ بدی کا راستہ دکھاتا ہے اور بدی دوزخ میں لے جاتی ہے، آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا ہی لکھ دیا جاتا ہے۔

مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی پریشانی دور فرما دیتا ہے اور اس کے کام کا انجام اچھا فرماتا ہے اور اسے ایسا بدل عطا فرماتا ہے جس پر وہ راضی ہو جاتا ہے۔ ● اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب مومن میرے کسی حکم کے سامنے سر تسلیم خم کر لیتا ہے اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (ہم اللہ کے مال ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے تین خصلتیں لکھتا ہے۔ (۱) اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے۔ (۲) اللہ اس پر رحمت نازل فرماتا ہے (۳) اور اسے ہدایت کے راستے پر ثابت قدمی عطا فرماتا ہے۔

2019 جنوری

سنی جنتری

مشاہد ابکڈپو

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۰	فصلی ۱۴۲۶	بنگلہ ۱۴۲۵	شک ۱۹۴۰	بکرمی ۲۰۷۵	سعد / نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	منگل	۲۴	۱۱	۱۶	۱۱	۱۱	سعد	میزان	سواتی	۶/۱۲	۵/۸	عرس	حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ، گجرات نیاسال
2	بدھ	۲۵	۱۲	۱۷	۱۲	۱۲	سعد	عقرب	بساکھا	۱۶	۸		
3	جمعرات	۲۶	۱۳	۱۸	۱۳	۱۳	نحس	عقرب	انورادھا	۱۷	۹	عرس	سرکار مصلیٰ قادری ہٹھیاں چھپرا
4	جمعہ	۲۷	۱۴	۱۹	۱۴	۱۴	نحس	عقرب	جیشھا	۱۷	۱۰	عرس	سید کرم شاہ، دھنباد
5	سنیچر	۲۸	۱۵	۲۰	۱۵	۳۰●	سعد	قوس	مول	۱۸	۱۱	عرس	مولانا اجمل شاہ صاحب سنبھل
6	اتوار	۲۹	۱۶	۲۱	۱۶	۳۰●	سعد	قوس	پورواساڑھ	۱۸	۱۱	☾	جمادی الاولیٰ کا چاند دیکھیں ● سورج گرہن
7	پیر	۱	۱۷	۲۲	۱۷	۱	نحس	جدی	اتراساڑھ	۱۸	۱۲	عرس	مفتی رضوان الرحمٰن رضا رحمۃ اللہ علیہ ملوہ اندور
8	منگل	۲	۱۸	۲۳	۱۸	۲	نحس	جدی	شرون	۱۸	۱۲	عرس	حضرت مولانا آسی صاحب غازی پوری
9	بدھ	۳	۱۹	۲۴	۱۹	۳	سعد	جدی	دھنشٹا	۱۸	۱۳		نوٹ: 30● = اماوسیہ
10	جمعرات	۴	۲۰	۲۵	۲۰	۴	نحس	دلو	ست بھشا	۱۸	۱۴		۱۵ = پورنیما
11	جمعہ	۵	۲۱	۲۶	۲۱	۵	نحس	دلو	پوروبھادر	۱۹	۱۵	عرس	خلیفہ ہارون رشید، ایران 12 وویکانند جینتی
12	سنیچر	۶	۲۲	۲۷	۲۲	۶	نحس	حوت	پوروبھادر	۱۹	۱۵	عرس	حضور مجاہد ملت دھام نگر، اڑیسہ خواجہ زین الدین عشق
13	اتوار	۷	۲۳	۲۸	۲۳	۷	سعد	حوت	اترابھادر	۱۹	۱۶	عرس	شیخ مولانا محدث وصی احمد سورتی
14	پیر	۸	۲۴	۲۹	۲۴	۸	سعد	حوت	ریوتی	۱۹	۱۷	عرس	حضرت پیر ابراہیم شاہ چشتی پونگل
15	منگل	۹	۲۵	۱	۲۵	۹	سعد	حمل	اشونی	۱۹	۱۸	وصال	پیر عبدالرحمٰن بھرچھونڈی محدث سورتی مکر سنکرانت
16	بدھ	۱۰	۲۶	۲	۲۶	۱۰	سعد	حمل	بھرنی	۱۹	۱۸	عرس	حضرت شیخ نظام الدین کبریٰ
17	جمعرات	۱۱	۲۷	۳	۲۷	۱۱	نحس	ثور	کرتکا	۱۹	۱۹	عرس	پیر جہانگیر شاہ باوا، تری نگو
18	جمعہ	۱۲	۲۸	۴	۲۸	۱۲	سعد	ثور	روھنی	۱۹	۲۰	عرس	حضرت اشرفی میاں کچھوچھہ مولانا عبدالسلام جبلپور
19	سنیچر	۱۳	۲۹	۵	۲۹	۱۳	نحس	جوزا	مرگسرا	۱۹	۲۱	عرس	بابا ملیح الدین پنسولی سیوان
20	اتوار	۱۴	۱	۶	۳۰	۱۴	سعد	جوزا	آردرا	۱۹	۲۱	عرس	حضرت امام محمد غزالی طوس پرسیا
21	پیر	۱۵	۲	۷	۱	۱۵پ	سعد	سرطان	پوشیہ	۱۸	۲۲	ولادت	امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کوفہ، عراق ۞ چندر گرہن
22	منگل	۱۶	۳	۸	۲	۱/۲	سعد	سرطان	اشلیکھا	۱۸	۲۲	عرس	بدیع الدین حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان علیہ الرحمہ
23	بدھ	۱۷	۴	۹	۳	۳	سعد	اسد	مگھا	۱۸	۲۳		نیتاجی جینتی
24	جمعرات	۱۸	۵	۱۰	۴	۴	نحس	اسد	پوروا پھالگنی	۱۸	۲۴		
25	جمعہ	۱۹	۶	۱۱	۵	۵	سعد	سنبلہ	اترا پھالگنی	۱۸	۲۵	عرس	سید عبدالقادر بادشاہ چشتی ہنگی — یوم جمہوریہ
26	سنیچر	۲۰	۷	۱۲	۶	۶	نحس	سنبلہ	ہست	۱۸	۲۵	عرس	عبدالحفیظ شاہ تیغی رحمۃ اللہ علیہ مظفرپور، مولانا رضا علی خان، بریلی
27	اتوار	۲۱	۸	۱۳	۷	۷	سعد	میزان	چترا	۱۷	۲۶		
28	پیر	۲۲	۹	۱۴	۸	۸	سعد	میزان	سواتی	۱۷	۲۶	عرس	سرکار نمازی سمحیاں، سید احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ عراق
29	منگل	۲۳	۱۰	۱۵	۹	۹	سعد	میزان	بساکھا	۱۷	۲۷	وصال	بہادر شاہ ظفر بادشاہ ہند
30	بدھ	۲۴	۱۱	۱۶	۱۰	۱۰	سعد	عقرب	انورادھا	۱۷	۲۸	وصال	حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر
31	جمعرات	۲۵	۱۲	۱۷	۱۱	۱۱	نحس	عقرب	جیشھا	۱۶	۲۹		

JANUARY

سفیان ثوری کے لیے انمول وصیتیں

● مشہور تابعی محدث وفقیہ اور زاہد ومتقی حضرت سفیان ثوری کوفی علیہ الرحمہ (متوفی:۱۶۱ھ) نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے وصیت کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا: اے سفیان! دروغ گو (جھوٹے) آدمی میں مروت نہیں ہوتی۔ حاسد کو راحت نہیں ملتی (وہ حسد کی آگ میں جلتا ہی رہتا ہے۔) بد خلق آدمی کو بزرگی نصیب نہیں ہوتی۔ بادشاہوں میں اخوت (بھائی چارگی) نہیں ہوتی۔ ● حضرت سفیان نے عرض کیا کچھ اور ارشاد ہو تو۔ آپ نے فرمایا: اے سفیان! خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے پرہیز کر یعنی بچ تا کہ عابد (عبادت گزر) بن سکے۔ خدا کی قسمت پر راضی رہ تا کہ پختہ مسلمان بن سکے۔ بدکار آدمی کی صحبت مت اختیار کر، ورنہ بدکاری تم پر بھی غالب آجائے گی۔ اپنے کاموں میں ان لوگوں سے مشورہ کر جو اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح فرماں برداری کرتے ہوں۔ ● حضرت سفیان نے عرض کیا کچھ اور ارشاد ہو۔ آپ نے فرمایا: اے سفیان! جو شخص خاندان اور قبیلہ کے وسیلے کے بغیر عزت کا طالب ہو اور بغیر دبدبہ جمائے رعب کا طالب ہو یعنی اس کا رعب حقیقی ہو مصنوعی نہ ہو تو وہ نافرمانی اور گناہ کی لذتوں سے نکل کر اطاعت وفرماں برداری کی عزتوں کی طرف آرہا ہے۔ (یعنی جو پدرم سلطان بود کا نعرہ نہ لگائے اور زبردستی رعب نہ جمائے وہ ذلت سے دور اور عزت سے قریب ہے۔)

❋ حضرت سفیان نے پھر عرض کیا حضور کچھ ارشاد فرمایئے۔ امام نے فرمایا: اے سفیان جو شخص برے ساتھی کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔ (یعنی برائی سے نہیں بچ پاتا۔) اور جو شخص برے راستے پر چلتا ہے وہ بدنام ہو جاتا ہے۔ (اگرچہ برائی نہ کرے) اور جو شخص اپنی زبان کی حفاظت نہیں کرتا وہ پشیمانی (شرمندگی) اٹھاتا ہے۔

(حضرات القدس از بدر الدین نقش بندی، مکتبہ نعمانیہ، سیال کوٹ) ❋ ان وصایائے مبارکہ

میں عبرت و نصیحت کے جو مہکتے پھول ہیں انہیں بہ آسانی محسوس کیا جا سکتا ہے، ان کو حرز جاں بنانا ذہن و دماغ میں بسانا اور ان پر عمل پیرا ہونا دنیا و آخرت کی ہزارہا بھلائیوں کی ضمانت ہے، انہیں بار بار پڑھا جائے اور اپنے اسلامی بھائیوں تک پہنچایا جائے، جو پہنچائے گا اور جو عمل کرے گا ہر ایک بے شمار ثواب کا مستحق بنے گا۔ (نعمانی قادری)

سفیان ثوری کی نماز

ایک دن حضرت خواجہ سفیان ثوری قدس سرہ نماز پڑھا رہے تھے جب سورہ فاتحہ کی اس آیت پر پہنچے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (تجھی کو ہم پوجتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔) روتے روتے بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو لوگوں نے حال دریافت کیا فرمایا: اس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ اگر غیب سے ندا ہو، اے جھوٹے! خموش کیا ہماری ہی سرکار تجھے جھوٹ بولنے کو رہ گئی، رات دن رزق کی تلاش میں گلی گلی پھرتا ہے اور بیماری کے وقت طبیبوں سے التجا کرتا ہے۔ اور ہم سے کہتا ہے "میں تجھی کو پوجتا اور تجھی سے مدد چاہتا ہوں"۔ تو میں اس بات کا کیا جواب دوں گا۔ (عکاس الاوضح ص: ۳۰۷) حضرت خواجہ سفیان ثوری بڑے پائے کے ولی تھے، ان کے اس واقعے سے ہمیں سبق لینا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ ہماری نمازیں بھی اخلاص کی دولت سے ہمکنار ہوں اور اس حالت میں ہمارے دلوں میں بھی خوف اور خشیت الٰہی کے جلوے نظر آئیں۔ اور جیسے عبادت اللہ کی کرتے ہیں اسی طرح حقیقی مددگار بھی اسی رب عزوجل کو سمجھیں، دوسرے جو مددگار ہیں انہیں بھی اسی کے عون کے مظہر جانیں، کہ وہ نہ چاہے تو کوئی ہماری مدد نہیں کر سکتا۔

وصیت کرکے مرنے کا ثواب حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وصیت کرکے دنیا سے رخصت ہوا وہ سیدھے راستے اور سنت پر مرا اور تقویٰ اور شہادت پر مرا اور مغفرت یافتہ ہو کر فوت ہوا۔ (ابن ماجہ، کتاب الوصایا، رقم: ۲۷۰۱)

2019 فروری

۳ جمادی الآخرہ — دہلی عرس

حضرت خواجہ محمد میاں ثمر دہلوی

اوقات بمطابق کولکاتا

FEBRUARY	دن	ہجری ۱۴۴۰	فصلی ۱۴۲۶	بنگلہ ۱۴۲۵	شک ۱۹۴۰	بکرمی ۲۰۷۵	سعد / نجس	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	جمعہ	۲۶	۱۳	۱۸	۱۲	۱۲	سعد	قوس	مول	۶/۱۵	۵/۲۹	عرس	حضرت سید تاج ابراہیم ادہم ... سید بابا مراد ... کولکاتا
2	سنیچر	۲۷	۱۴	۱۹	۱۳	۱۳	سعد	قوس	پورباساڑھ	۱۵	۳۰		مولانا غلام ربانی فائق
3	اتوار	۲۸	۱۵	۲۰	۱۴	۱۴	نحس	قوس	اترساڑھ	۱۵	۳۱	عرس	ابراہیم ابن احمد ... شاہ عماد الدین ...
4	پیر	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۳۰●	سعد	جدی	شرون	۱۵	۳۱		خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، شام
5	منگل	۳۰	۱۷	۲۲	۱۶	۱	نحس	جدی	دھنشٹا	۱۴	۳۲	☾	جمادی الآخرہ کا چاند دیکھیں
6	بدھ	۱	۱۸	۲۳	۱۷	۲	سعد	دلو	دھنشٹا	۱۴	۳۲	عرس	حافظ ملت مولانا عبدالعزیز، مبارکپور، خواجہ ابو احمد ابدال چشتی
7	جمعرات	۲	۱۹	۲۴	۱۸	۲	نحس	دلو	ستبھشا	۱۳	۳۳	عرس	غوث بنگالہ سید شمس الدین شاہ ...
8	جمعہ	۳	۲۰	۲۵	۱۹	۳	نحس	دلو	پوربھادر	۱۳	۳۳	عرس	حضرت خواجہ محمد میاں ثمر دہلوی
9	سنیچر	۴	۲۱	۲۶	۲۰	۴	نحس	حوت	اترابھادر	۱۲	۳۴	عرس	حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی، بستی فیض آباد
10	اتوار	۵	۲۲	۲۷	۲۱	۵	سعد	حوت	ریوتی	۱۲	۳۵	عرس	مولانا جلال الدین رومی، ترکی، مولانا ابراہیم خوشتر صدیقی
11	پیر	۶	۲۳	۲۸	۲۲	۶	نحس	حمل	اشونی	۱۱	۳۶	عرس	حضرت مولانا نیاز احمد، بریلوی
12	منگل	۷	۲۴	۲۹	۲۳	۷	نحس	حمل	بھرنی	۱۱	۳۶		
13	بدھ	۸	۲۵	۳۰	۲۴	۸	سعد	ثور	کرتکا	۱۰	۳۷	وصال	چشم شاہ جی ... کولکاتا، مخدوم فقیہ علی مہائمی قطب کوکن ممبئی
14	جمعرات	۹	۲۶	۱	۲۵	۹	نحس	ثور	روھنی	۱۰	۳۷	عرس	خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی، حضرت احسان علی، الہ آباد
15	جمعہ	۱۰	۲۷	۲	۲۶	۱۰	سعد	ثور	مرگسرا	۹	۳۸	وصال	حضرت خواجہ محمد بابا سماسی، عبدالقادر شاہ ولی، ناگور ...
16	سنیچر	۱۱	۲۸	۳	۲۷	۱۱	نحس	جوزا	آردرا	۸	۳۸	عرس	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، مکہ، سید آل مصطفےٰ مارہرہ
17	اتوار	۱۲	۲۹	۴	۲۸	۱۲/۱۳	سعد	جوزا	پنربس	۷	۳۹	عرس	بابا مطیع الدین پسیلی، سیوان، بہار
18	پیر	۱۳	۳۰	۵	۲۹	۱۴	سعد	سرطان	پوشیہ	۷	۳۹		
19	منگل	۱۴	۱	۶	۳۰	۱۵پ	سعد	سرطان	اشلیکھا	۶	۴۰		گرو روی داس
20	بدھ	۱۵	۲	۷	۱	۱	سعد	اسد	مگھا	۵	۴۰	عرس	مخدوم شیخ احمد عبدالحق، ردولی، زوجہ مفتی اعظم ہند، بریلی
21	جمعرات	۱۶	۳	۸	۲	۲	سعد	اسد	اترپھالگن	۴	۴۱	عرس	حافظ بخاری، پھپھوند، حاجی علی بخاری، ممبئی، سید شاہ عالم، احمد آباد
22	جمعہ	۱۷	۴	۹	۳	۳	سعد	سنبلہ	ہست	۴	۴۱	عرس	حضرت سعد الدین، کاشغر، چین
23	سنیچر	۱۸	۵	۱۰	۴	۴	نحس	سنبلہ	چترا	۳	۴۲	عرس	حضرت مولانا ولی الرحمٰن پوکھریرا
24	اتوار	۱۹	۶	۱۱	۵	۵/۶	نحس	میزان	سواتی	۲	۴۲	وصال	حضرت مولانا ظفر الدین بہاری
25	پیر	۲۰	۷	۱۲	۶	۷	سعد	میزان	بساکھا	۱	۴۳	ولادت	سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا
26	منگل	۲۱	۸	۱۳	۷	۸	نحس	عقرب	انورادھا	۱	۴۳		
27	بدھ	۲۲	۹	۱۴	۸	۹	نحس	عقرب	جیشٹھا	۱	۴۴	وصال	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
28	جمعرات	۲۳	۱۰	۱۵	۹	۹	نحس	عقرب	مول	۶/۰۰	۴۴	خلافت	حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، مکہ، عبدالقدوس گنگوہی

سنی جنتری میں قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور نادر و نایاب مضامین ہیں لہٰذا اسے سنبھال کر رکھنا آپ کا اخلاقی فرض ہے: ادارہ

SUNNI JANTRI

فالنامہ

یہ فالنامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ اس فالنامہ سے بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ یہ ایک حساب ہے ویسے غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اس فالنامہ کی اکثر باتیں درست پائی گئیں ہیں۔

طریقہ: فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک و صاف باوضو یکسانیت کے ساتھ درود شریف پڑھ کر کسی بھی ایک خانہ پر انگشت رکھو اور اسی نمبر کی کیفیت دیکھو

1 وقت سازگار رہنے والا ہے ہراساں نہ ہو جس کی مدد کے لئے تو آمادہ ہے اپنے ارادے سے باز آجا ورنہ سخت ترین مصیبت میں پڑ جائے گا۔

2 مالی فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے مقصد بھی حاصل ہوگا۔ گناہ سے دور رہو گناہ کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔

3 تمہارے دماغ میں جو مقصد ہے اس میں کامیابی کے لیے کم از کم ساٹھ یوم درکار ہیں، ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

4 مالی مشکلات کے علاوہ جسمانی تکالیف مزید برداشت کرنا پڑیں گی۔ صدقات دو نماز کی پابندی کرو۔ یہ بہت ضروری ہے اللہ سے گڑگڑا کر دعا مانگو۔

5 اس وقت جو ایام گزر رہے ہیں یہ گردش لیل و نہار جلد ہی رخصت ہونے والے ہیں کچھ راہ خدا میں خرچ کر نمازوں سے غفلت نہ برت ورنہ زبردست آزمائش اور سزا کے لیے تیار ہو جا۔

6 کاروبار میں ترقی ہوگی کوشش کرتے رہو فاسد اور بیہودہ خیالات دل سے فوراً نکال دو ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

7 پورب کی طرف اختیار کرنے سے کامیابی کے امکانات ہیں لہٰذا پورب کی طرف جاؤ تجارت میں بھی اسی طرف فائدے کی صورتیں پیدا ہوں گی۔

8 جس کام کی تجھے تمنا ہے اس میں کچھ عرصہ درکار ہے کام ان شاء اللہ ہو جائے گا اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

9 قابل اور لائق استاد ڈھونڈو اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ خرچ کرو تاکہ کام بنیں۔ اپنے دوست سے ہوشیار رہو۔

10 نحوست کا زمانہ اب ختم ہو چکا ہے، جس نے تمہیں اس اذیت میں مبتلا کیا تھا۔ وہ خود مبتلائے مصیبت ہوگا صدقہ و خیرات دو نماز پنجگانہ کی پابندی برابر کرتے رہو۔

11 اس چیز کا حاصل ہونا نہایت مشکل ہے۔ زیادہ سرمایہ لگاؤ تو شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

12 یہ فال نیک ہے، دوست سے فائدہ پہنچے۔ دوست جتنے بنیں گے مصیبتیں اتنی ہی دور بھاگیں گی۔

واللہ اعلم

2019 مارچ

حضرت شیخ خواجہ سید محمد معین الدین چشتی — ۶ رجب عرس

اوقات بجستا کولکاتا

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۰	فصلی ۱۴۲۶	بنگلہ ۱۴۲۵	شک ۱۹۴۰	بکرمی ۲۰۷۵	سعد و نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		واقعات
1	جمعہ	۲۴	۱۱	۱۶	۱۰	۱۰	سعد	قوس	پوربالسازھ	۵ ۵۹	۵ ۴۵	عرس	تاج العلماء سید اولاد رسول محمد میاں، مارہرہ
2	سنیچر	۲۵	۱۲	۱۷	۱۱	۱۱	نحس	قوس	اتراسازھ	۵۸	۴۵	عرس	حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ دہلی، مبارک حسین چھپرہ
3	اتوار	۲۶	۱۳	۱۸	۱۲	۱۲	نحس	جدی	اتراسازھ	۵۷	۴۶	وصال	عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ بغداد، مولانا فخرالدین دہلوی علیہ الرحمہ
4	پیر	۲۷	۱۴	۱۹	۱۳	۱۳	سعد	جدی	شرون	۵۶	۴۶	عرس	خواجہ محمد سعید ابن مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ سرہند، پنجاب
5	منگل	۲۸	۱۵	۲۰	۱۴	۱۴	نحس	دلو	دھنشٹا	۵۵	۴۶	عرس	حضرت غلام غوث سہروردی سہسرام، سید شاہ چاند حسین، گوگی
6	بدھ	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۳۰ ●	سعد	دلو	ست بھشا	۵۴	۴۶	عرس	سید شاہ چاند حسینی، گوگی شریف
7	جمعرات	۳۰	۱۷	۲۲	۱۶	۱ (سدی)	نحس	دلو	پوربھادر	۵۳	۴۷	☾	رجب المرجب کا چاند دیکھیں
8	جمعہ	۱	۱۸	۲۳	۱۷	۲	سعد	حوت	اترابھادر	۵۲	۴۷	عرس	علاؤالحق پنڈوی، مالدہ
9	سنیچر	۲ (رجب المرجب)	۱۹	۲۴	۱۸	۳	سعد	حوت	ریوتی	۵۱	۴۸	عرس	حضرت صوفی سعید، ریزورڈس، دربان، جنوبی افریقہ
10	اتوار	۳	۲۰	۲۵	۱۹	۴	سعد	حمل	اشونی	۵۰	۴۸	عرس	مخدوم شاہ ایوب ابدالی، اویس قرنی رضی اللہ عنہ، الرقہ شام
11	پیر	۴	۲۱	۲۶	۲۰	۵	سعد	حمل	بھرنی	۴۹	۴۹	وصال	حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ مصر
12	منگل	۵	۲۲	۲۷	۲۱	۶	نحس	حمل	کرتکا	۴۸	۴۹	وصال	امام کاظم رضی اللہ عنہ، خواجہ حسن بصری بصرہ عراق، عرس احمد حسین دھنباد
13	بدھ	۶	۲۳	۲۸	۲۲	۷	سعد	ثور	روھنی	۴۷	۵۰	عرس	حضرت شیخ خواجہ سید محمد معین الدین چشتی، اجمیر، راجستھان
14	جمعرات	۷	۲۴	۲۹	۲۳	۸	نحس	ثور	مرگسرا	۴۷	۵۰	عرس	شیخ ہدایت اللہ چشتی گیا، بہار، ولادت عباس رضی اللہ عنہ، کربلا، عراق
15	جمعہ	۸	۲۵	۳۰	۲۴	۹	سعد	جوزا	آردرا	۴۶	۵۰	عرس	شاہ عبدالرب رحمۃ اللہ علیہ کیرپ شریف
16	سنیچر	۹	۲۶	۱ (چیت)	۲۵	۱۰	سعد	جوزا	پنربس	۴۵	۵۰	عرس	خواجہ محمد مسعود دہلوی، حضرت شمس تبریز سرکار کلاں، کچھوچھہ
17	اتوار	۱۰	۲۷	۲	۲۶	۱۱	سعد	سرطان	پوشیہ	۴۴	۵۱	وصال	حضرت سلیمان فارسی، عراق، خواجہ شریف زندانی
18	پیر	۱۱	۲۸	۳	۲۷	۱۲	سعد	سرطان	اشلیکھا	۴۳	۵۱	عرس	شاہ مخدوم محمد منعم رحمۃ اللہ علیہ پٹنہ، سید ابوالحسین احمد نوری رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ
19	منگل	۱۲	۲۹	۴	۲۸	۱۳	نحس	اسد	مگھا	۴۲	۵۲	عرس	خواجہ محمد یار رحمۃ اللہ علیہ چتران، اعلیٰ حضرت شاہ علی حسین اشرفی میاں، کچھوچھہ
20	بدھ	۱۳	۳۰	۵	۲۹	۱۴	سعد	اسد	پوربا پھلگنی	۴۱	۵۲	ولادت	حضرت علی، حضرت سیدنا موسیٰ، بغداد
21	جمعرات	۱۴	۱	۶	۳۰	۱۵ / ۱	سعد	سنبلہ	اترا پھلگنی	۴۰	۵۳	عرس	حضرت سید سالار مسعود غازی، بہرائچ، ہولی
22	جمعہ	۱۵	۲	۷	۱	۲	سعد	سنبلہ	ہست	۳۹	۵۳	وصال	سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ مدینہ، وفات سیدہ بی بی زینت
23	سنیچر	۱۶	۳ (چیت)	۸	۲	۳	نحس	میزان	چترا	۳۸	۵۳	وصال	سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھہ، حافظ محمد شعیب رحمۃ اللہ علیہ، مردان
24	اتوار	۱۷	۴	۹	۳	۴	نحس	میزان	سواتی	۳۷	۵۴	عرس	سیدہ بی بی رقیہ بنت رسول ﷺ، بی بی سکینہ بنت حسین، امام حسن بصری، عراق
25	پیر	۱۸	۵	۱۰	۴	۵ (چیت)	نحس	عقرب	بساکھا	۳۶	۵۴		
26	منگل	۱۹	۶	۱۱	۵	۶	نحس	عقرب	انورادھا	۳۵	۵۵		
27	بدھ	۲۰	۷	۱۲	۶	۷	نحس	عقرب	جیشٹھا	۳۴	۵۵	عرس	ام المومنین بی بی زینت رضی اللہ عنہا، خواجہ علاؤالدین عطار
28	جمعرات	۲۱	۸	۱۳	۷	۸	سعد	قوس	مول	۳۳	۵۵	عرس	مولانا شفیع اوکاڑوی، پاکستان
29	جمعہ	۲۲	۹	۱۴	۸	۹	سعد	قوس	پوربالسازھ	۳۲	۵۵		امام جعفر صادق کونڈے کا نیاز، قاضی ضیاء الدین نیوتنی، حضرت حکیم مولوی
30	سنیچر	۲۳	۱۰	۱۵	۹	۱۰	نحس	جدی	اتراسازھ	۳۱	۵۵	عرس	حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ
31	اتوار	۲۴	۱۱	۱۶	۱۰	۱۱	سعد	جدی	شرون	۳۰	۵۶	عرس	حضرت علی شیر خدا علیہ السلام فاتح خیبر

MARCH

قمر در عقرب (25–27)

۱۹۴۱ چیت (شک، 22)

شب معراج کی نفل نمازیں

۱۲ رکعت (دو، دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد پانچ بار قُلْ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ ۱۲ رکعت پڑھنے کے بعد ۱۰۰ بار کلمۂ تمجید، ۱۰۰ بار استغفار، ۱۰۰ بار درود شریف۔ **فضیلت** جو دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی ■ ۶ رکعت (دو، دو کر کے) **ترکیب** ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ۷ بار قُلْ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، ۶ رکعت پڑھنے کے بعد ۵۰ بار درود شریف پڑھے۔ **فضیلت** تمام دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی اور ۷۰ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ■ ۲ رکعت **ترکیب** ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ۲۷ بار قُلْ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور قعدہ میں التحیات کے بعد ۲۷ بار درود ابراہیم پڑھے۔ سلام کے بعد اس کا ہدیہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے ■ ۲ رکعت **ترکیب** پہلی رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ایک بار اَلَمْ نَشْرَحْ، دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھے۔ **فضیلت** یہ نماز پڑھنے سے اولیاء کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ■ ۱۰ رکعت (دو، دو کر کے) **ترکیب** ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے بعد تین بار قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، تین بار قُلْ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ■ ۱۰ رکعت کے بعد ایک بار کلمۂ توحید پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

غسل کے فضائل حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی رجب کی پہلی پندرھویں اور ۲۷ویں کو غسل کرے گا تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ابھی پیدا ہوا ہو۔ **روزہ کی فضلیت** جو کوئی ۲۷ رجب کو روزہ رکھے اس کو جنت کی ایک نہر سے پانی پلایا جائے گا جو شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کی آگ سے بچا لے گا اور جنت سے سرفراز کرے گا۔

سنی جنتری

مشاہد بک ڈپو

2019 اپریل APRIL

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۰ رجب المرجب / شعبان	فصلی ۱۴۲۶ چیت	بنگلہ ۱۴۲۵ چیت	شک ۱۹۴۱ چیت	بکرمی سمبت ۲۰۷۶ چیت	سعد و نحس بعقائد شیعی	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM (اوقات بمطابق کولکاتا)	غروب PM		
1	پیر	۲۵	۱۲	۱۷	۱۱	۱۱	سعد	جدی	دھنسٹا	۵/۲۹	۵/۵۶	عرس	حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ بغداد
2	منگل	۲۶	۱۳	۱۸	۱۲	۱۲	نحس	دلو	ست بھشا	۲۸	۵۶	شب معراج (رجبی شریف)	چادر والے بابا علیہ الرحمہ ننگور شاہ جہاں بادشاہ
3	بدھ	۲۷	۱۴	۱۹	۱۳	۱۳	سعد	دلو	پوربھادر	۲۷	۵۷		فتح یروشلم شیخ جنید بغدادی امام ابویوسف کوفی خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ ترکستان
4	جمعرات	۲۸	۱۵	۲۰	۱۴	۱۴	سعد	حوت	اترابھادر	۲۷	۵۷		حضرت حسین ڈونگر امام محمد بن ادریس شافعی خواجہ محمد عبداللہ بھر چونڈی نائب مجاہد ملت مرادآباد
5	جمعہ	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۳۰ ●	سعد	حوت	اترابھادر	۲۶	۵۸	☾	شعبان المعظم کا چاند دیکھیں
6	سنیچر	۱ شعبان المعظم	۱۷	۲۲	۱۶	۱	سعد	حوت	ریوتی	۲۵	۵۸		
7	اتوار	۲	۱۸	۲۳	۱۷	۲	سعد	حمل	اشونی	۲۴	۵۹	عرس	حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، بغداد
8	پیر	۳	۱۹	۲۴	۱۸	۳	سعد	حمل	بھرنی	۲۳	۵۹	ولادت	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شیخ ابوالفرح طرطوسی
9	منگل	۴	۲۰	۲۵	۱۹	۴	نحس	ثور	کرتکا	۲۲	۵۹		حضرت امام حسین مکہ سے مدینہ روانہ
10	بدھ	۵	۲۱	۲۶	۲۰	۵	سعد	ثور	روھنی	۲۱	۵۹	وصال	حضرت خواجہ فخرالدین عبدالخیر رحمۃ اللہ علیہ سرور شریف
11	جمعرات	۶	۲۲	۲۷	۲۱	۶	نحس	جوزا	مرگسرا	۲۰	۶/۰۰	عرس	سیدہ بی بی کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ سید شاہ میر محمد کالپی شریف یوپی
12	جمعہ	۷	۲۳	۲۸	۲۲	۷	نحس	جوزا	اودرا	۱۹	۶/۰۰	عرس	شیخ ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ علامہ عبدالغفور ہزاروی
13	سنیچر	۸	۲۴	۲۹	۲۳	۸	سعد	سرطان	پنربس	۱۸	۱	ولادت	امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ بغداد شریف
14	اتوار	۹	۲۵	۳۰	۲۴	۹	سعد	سرطان	پوشیہ	۱۷	۱		رام نومی امبیڈکر جینتی بنگلہ نیا سال
15	پیر	۱۰	۲۶	۱	۲۵	۱۰/۱۱	سعد	سرطان	اشلیکھا	۱۶	۱	عرس	حضرت محمد عبدالسلام قادری، داراپٹی، مظفرپور
16	منگل	۱۱	۲۷	۲	۲۶	۱۲	نحس	اسد	پوربا پھالگنی	۱۶	۱	عرس	حضرت خواجہ قطب جمال ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ مہابیر جینتی
17	بدھ	۱۲	۲۸	۳	۲۷	۱۳	سعد	اسد	اترا پھالگنی	۱۵	۲	شہادت	محمد بن قاسم مصر بابا حسن رضا شاہ وارثی، ۱ نمبر گوبرا، کولکاتا
18	جمعرات	۱۳	۲۹	۴	۲۸	۱۴	نحس	سنبلہ	ہست	۱۴	۲	عرس	خواجہ کریم الدین شاہ، بارکپور 12
19	جمعہ	۱۴	۱	۵	۲۹	۱۵ پ	نحس	سنبلہ	چترا	۱۳	۳	شب برات	حضرت مفتی محمد مظہر اللہ مسجد فتحپوری، دہلی
20	سنیچر	۱۵	۲	۶	۳۰	۱	سعد	میزان	سواتی	۱۲	۳	عرس	حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ، ایران
21	اتوار	۱۶	۳	۷	۱	۲	نحس	میزان	بساکھا	۱۱	۴	عرس	پیر سید جماعت علی شاہ مولانا حنیف قادری نیپال
22	پیر	۱۷	۴	۸	۲	۳	نحس	عقرب	انورادھا	۱۱	۴		
23	منگل	۱۸	۵	۹	۳	۴	نحس	عقرب	جیشٹھا	۱۰	۵	عرس	حضرت سیدنا لعل شہباز قلندر علیہ الرحمہ
24	بدھ	۱۹	۶	۱۰	۴	۵	سعد	قوس	مول	۹	۵		
25	جمعرات	۲۰	۷	۱۱	۵	۶	سعد	قوس	پورباساڑھ	۸	۵	عرس	شاہ ہادی اشرف بیٹھو شریف گیا
26	جمعہ	۲۱	۸	۱۲	۶	۷	نحس	جدی	اتراساڑھ	۸	۵	عرس	سید رسول نما بنارسی
27	سنیچر	۲۲	۹	۱۳	۷	۸	سعد	جدی	شرون	۷	۶	عرس	حضرت خواجہ محمد اسکنگی مفتی اعظم اڑیسہ
28	اتوار	۲۳	۱۰	۱۴	۸	۹	سعد	جدی	دھنسٹا	۶	۶		
29	پیر	۲۴	۱۱	۱۵	۹	۱۰	سعد	دلو	دھنسٹا	۵	۷		
30	منگل	۲۵	۱۲	۱۶	۱۰	۱۱	نحس	دلو	ست بھشا	۵	۷		

سعد و نحس بعقائد شیعی ہیں اہل سنت کے نزدیک تمام دن اچھے اور مبارک ہیں۔

شبِ براءت کی نفل نمازیں

۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھئے۔ **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی ۳ بار، قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ **فضیلت** ہر قطرہ پانی کے بدلے سات سو رکعت نفل کا ثواب ملے گا۔ ● ۲ رکعت **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی، پندرہ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔ سلام کے بعد ۱۰۰/ بار درود شریف۔ **فضیلت** روزی میں برکت ہوگی۔ رنج و غم سے نجات، گناہوں کی بخشش مغفرت ہوگی۔ ● ۸ رکعت: (۲/۲ رکعت کرکے) ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵/ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ **فضیلت** گناہوں سے پاک وصاف ہوگا۔ دعائیں قبول ہوں گی۔ ثوابِ عظیم ہوگا۔ ● ۱۲ رکعت: (۲/۲ رکعت کرکے) **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ۱۲/ رکعت پڑھنے کے بعد دس بار کلمۂ توحید، دس بار کلمۂ تمجید، دس بار درود شریف۔ ● ۱۴ رکعت: (۲/۲ رکعت کرکے) **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ **فضیلت** جو بھی دعا مانگے قبول ہوگی۔ ● ۴ رکعت: (ایک سلام سے) **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ۵۰/ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ **فضیلت** گناہوں سے ایسے پاک ہو جائے گا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہو۔ ۸ رکعت: (ایک سلام سے) **ترکیب** ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ۱۱/ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نذر کرے۔ **فضیلت** آپ فرماتی ہیں کہ میں نماز پڑھنے والے کی شفاعت کئے بنا جنت میں قدم نہ رکھوں گی۔ ● روزہ کی **فضیلت** حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جس نے شعبان میں ایک دن روزہ رکھا اس کو میری شفاعت حلال ہوگئی۔ ایک اور حدیث شریف ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی ۱۵/ تاریخ کو روزہ رکھے گا اسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

شبِ براءت کی دعاء

سورۂ یٰس ۳ دفعہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھے پہلی بار عمر کی درازی کی نیّت سے دوسری بار بلا کے دفع ہونے کی نیّت سے

تیسری مرتبہ لوگوں سے بے پرواہ ہونے کی نیت سے اور جب سورہ یٰسٓ ختم کر چکے اس دعا کو ایک بار پڑھے

دعائے نصف شعبان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ یَاذَاالْمَنِّ وَلَایُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَاذَاالطَّوْلِ

اے میرے اللہ تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر کوئی احسان نہیں کر سکتا ❀ اے بزرگی اور مہربانی والے ❀ اور اے بخشش

وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط

اور انعام کرنے والے ❀ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی گرتوں کا تھامنے والا ہے ❀ بے پناہوں کا پناہ دینے والا ہے ❀

وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ

اور پریشان حالوں کا سہارا ہے ❀ اے اللہ اگر تو نے مجھے اپنے پاس امّ الکتاب میں

شَقِیًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا اَوْمُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ ط اَللّٰھُمَّ

بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے ❀ تو اے اللہ اپنے فضل سے

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ

میری خواری، بدبختی راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے ❀ اور اپنے پاس امّ الکتاب

فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

میں مجھے خوش نصیب وسیع الرزق اور نیک کر دے ❀ بیشک تیرا یہ

الْحَقُّ ط فِیْ کِتَابِكَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ

کہنا ❀ تیری کتاب میں جو ❀ تیرے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہمیں پہنچی ہے ❀ سچ ہے کہ اللہ

مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ج وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ط اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط

جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اسی کے پاس امّ الکتاب ہے ✿ اے خدا تجلّیِ اعظم کا صدقہ ✿

فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ

اس نصف شعبان مکرم کی رات میں ✿ جن میں تمام چیزوں کی تقسیم

حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ

ونفاذ ہوتا ہے میری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا

وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

نہ جانتا ہوں جن سے تو واقف ہے ✿ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنیوالا ہے ✿ اللہ کی رحمت وسلامتی ہو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی آل واولاد اور صحابہ پر ✿ تمام تعریف اللہ کی جو سارے جہانوں کا پالنہار ہے ✿

شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں بابت ۲۰-۲۰۱۹ عیسوی

#	مہینہ	تاریخیں	#	مہینہ	تاریخیں
1	2019 جنوری	1,6,9,13-16,18,20-23,25,27-29,30	9	ستمبر	1,11,15-17,19-22,24,25,27,29
2	فروری	1,2,4,6,10,13,15,17-22,25	10	اکتوبر	13-16,18,21-23,25,27,28
3	مارچ	1,4,6,8-11,13,15-18,20-22,25,29	11	نومبر	11,13,15,17,18,20,22,25,29
4	اپریل	1,3-8,10,13-15,17,20,24,25,27-29	12	دسمبر	2,4-11,13-15,18,20,21,23,27,28,30
5	مئی	2,4	13	2019 جنوری	1-8,11,15,18,23,25-27,30
6	جون	18,22,25,27	14	فروری	1,3-5,8,11-15,19,22-24,27,28
7	جولائی	1,4,7,11,16,18-20,23,25,27,28,30	15	مارچ	1-5,7,9,10,12,14,18-22,24,26-28,30,31
8	اگست	1,4,8,13,15,16,18,20,23,27		واللہ اعلم	یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں کا اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

سنی جنتری

مشاہد عبدالرحمن بکڈپو

مئی 2019

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۰ شعبان المعظم / رمضان المبارک	فصلی ۱۴۲۶ بیساکھ/جیٹھ	بنگلہ ۱۴۲۶ بیساکھ/جیٹھ	شک ۱۹۴۱ بیساکھ/جیٹھ	بکرمی ۲۰۷۶ بیساکھ/جیٹھ	نحس و سعد	بروج قمر	نچھتر	طلوع AM	غروب PM	
1	بدھ	۲۶	۱۳	۱۷	۱۱	۱۲	نحس	حوت	پوربھادر	۴/۵	۶/۸	یوم مزدور
2	جمعرات	۲۷	۱۴	۱۸	۱۲	۱۳	سعد	حوت	اتربھادر	۴	۸	
3	جمعہ	۲۸	۱۵	۱۹	۱۳	۱۴	نحس	حوت	ریوتی	۳	۹	
4	سنیچر	۲۹	۱۶	۲۰	۱۴	۳۰	سعد	حمل	اشونی	۲	۹	اماوسیہ
5	اتوار	۳۰	۱۷	۲۱	۱۵	۱ سدی	نحس	حمل	بھرنی	۱	۱۰	رمضان المبارک کا چاند دیکھیں روزہ
6	پیر	۱ رمضان المبارک	۱۸	۲۲	۱۶	۲	سعد	ثور	کرتیکا	۱	۱۰	ولادت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ
7	منگل	۲	۱۹	۲۳	۱۷	۳	سعد	ثور	روھنی	۰۰	۱۰	عرس مفتی احمد یار خان — رابندر ناتھ ٹیگور جینتی
8	بدھ	۳	۲۰	۲۴	۱۸	۴	سعد	جوزا	مرگشرا	۰۰	۱۰	وصال حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا مدینہ
9	جمعرات	۴	۲۱	۲۵	۱۹	۵	نحس	جوزا	آردرا	۴/۵۹	۱۱	
10	جمعہ	۵	۲۲	۲۶	۲۰	۶	نحس	جوزا	پنربس	۵۹	۱۱	
11	سنیچر	۶	۲۳	۲۷	۲۱	۷	سعد	سرطان	پوشیہ	۵۸	۱۲	
12	اتوار	۷	۲۴	۲۸	۲۲	۸	نحس	سرطان	اشلیکھا	۵۸	۱۲	عرس ابوالبرکات مارہرہ ...
13	پیر	۸	۲۵	۲۹	۲۳	۹	سعد	اسد	مگھا	۵۷	۱۳	
14	منگل	۹	۲۶	۳۰	۲۴	۱۰	نحس	اسد	پوربھالگنی	۵۷	۱۳	عرس حضرت عبداللہ ابن مسعود مکہ
15	بدھ	۱۰	۲۷	۳۱	۲۵	۱۱	سعد	سنبلہ	اترپھالگنی	۵۶	۱۴	وصال ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ
16	جمعرات	۱۱	۲۸	۱ جیٹھ	۲۶	۱۲	سعد	سنبلہ	ہست	۵۶	۱۴	عرس سید خواجہ نظام الدین شاہ بارکپور
17	جمعہ	۱۲	۲۹	۲	۲۷	۱۳/۱۴	نحس	میزان	سواتی	۵۵	۱۵	
18	سنیچر	۱۳	۳۰	۳	۲۸	۱۵	سعد	میزان	بساکھا	۵۵	۱۵	عرس حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ بغداد — بدھ پورنیما
19	اتوار	۱۴	۱ جیٹھ	۴	۲۹	۱ بدی	نحس	عقرب	انورادھا	۵۴	۱۶	عرس شمس الدین آل احمد مارہرہ
20	پیر	۱۵	۲	۵	۳۰	۲	نحس	عقرب	جیشٹھا	۵۴	۱۶	عرس حضرت امام حسن ... شاہ رضا علی خان ... بریلی
21	منگل	۱۶	۳	۶	۳۱	۳ جیٹھ	نحس	عقرب	مول	۵۴	۱۷	عرس سید آل رسول ... مارہرہ ...
22	بدھ	۱۷	۴	۷	۱ جیٹھ	۴	سعد	قوس	پورباساڑھ	۵۴	۱۷	یوم البدر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ نصیر الدین چراغ دہلوی
23	جمعرات	۱۸	۵	۸	۲	۵	سعد	قوس	پورباساڑھ	۵۳	۱۸	عرس ...
24	جمعہ	۱۹	۶	۹	۳	۶	نحس	جدی	اتراساڑھ	۵۳	۱۸	عرس ...
25	سنیچر	۲۰	۷	۱۰	۴	۶	سعد	جدی	شرون	۵۳	۱۹	فتح مکہ — عرس خانقاہ سجادیہ داناپور
26	اتوار	۲۱	۸	۱۱	۵	۷	سعد	دلو	دھنشٹا	۵۳	۱۹	شب قدر (پہلی رات) شہادت حضرت علی ...
27	پیر	۲۲	۹	۱۲	۶	۸	سعد	دلو	ست بھشا	۵۲	۱۹	ولادت مولانا حسن رضا خان بریلوی ...
28	منگل	۲۳	۱۰	۱۳	۷	۹	نحس	دلو	پوربھادر	۵۲	۱۹	شب قدر (دوسری رات) جمعۃ الوداع سید شاہ ... بخاری ...
29	بدھ	۲۴	۱۱	۱۴	۸	۱۰	نحس	حوت	اتربھادر	۵۲	۲۰	عرس سلطان العارفین بدایوں شریف
30	جمعرات	۲۵	۱۲	۱۵	۹	۱۱	سعد	حوت	ریوتی	۵۲	۲۰	شب قدر (تیسری رات) مولانا ہدایت رسول ...
31	جمعہ	۲۶	۱۳	۱۶	۱۰	۱۲	نحس	حمل	اشونی	۵۱	۲۱	عرس سید احمد سعید کاظمی ملتان — جمعۃ الوداع

MAY

مسائلِ رمضان المبارک کے

روزہ

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے (بخاری و مسلم) ● حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے جس سے روزے دار ہی جنت میں داخل ہوں گے (بخاری و مسلم) ● حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ طلب ثواب کی نیت سے رکھتے تو اس کے پچھلے (صغیرہ) گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

جن صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے

کان یا ناک میں تیل یا کوئی دوا ڈالنے، اگربتی یا لوبان جلا کر اسکی خوشبو سونگھنے سے، پان تمباکو یا کھینی کھانے یا کھینی کی طرح ہونٹ کے نیچے گل رکھنے یا گڑاکو کی طرح رگڑنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ اس کا جز حلق کے نیچے اُتر جائے ورنہ نہیں ٹوٹتا۔ قصداً منھ بھر قے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر روزہ دار ہونا یاد ہے۔ بلا قصد قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگر منھ بھر نہ ہو اور اگر منھ بھر ہو تو حلق کی طرف اس طرح لوٹانے سے کہ وہ حلق سے نیچے اتر جائے اگر چنے کے برابر ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر نہ لوٹائے تو روزہ نہ ٹوٹے گا۔ قے کے یہ احکام اس وقت ہیں کہ قے میں کھانا یا صفرا یا خون آئے، اگر بلغم کی قے ہو تو مطلقاً روزہ نہیں ٹوٹتا۔

جن صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا

انجکشن چاہے رگ میں لگوائے یا گوشت میں یوں ہی پانی چڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ منجن یا ٹوتھ پیسٹ کے استعمال میں اگر پورا اطمینان ہو کہ اسکا جز حلق میں نہ جائیگا تو ناجائز و حرام نہیں۔ مگر بغیر ضرورت صحیحہ مکروہ ضرور ہے۔ جانچ کے لئے خون نکلوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر کمزوری لاحق ہونے کا اندیشہ ہو تو نکلوانا مکروہ ہے۔ اور اگر خون نکلوانے سے ایسی کمزوری آجائے کہ روزہ ٹوٹنے کا ظن غالب ہو تو نکلوانا جائز نہیں ہے۔

زکوٰۃ

● سونے کا نصاب 7.5 تولہ ہے جو آج کل کے رائج وزن میں 93 گرام تقریباً 312 ملی گرام ہے۔ ● چاندی کا نصاب 52.5 تولہ یعنی 653 گرام تقریباً 184 ملی گرام ہے۔ ❀ اگر کسی کے پاس صرف چاندی یا صرف سونا ہو اور کوئی مال زکوٰۃ نہ ہو اور وہ چاندی یا سونا

نصاب سے کم ہو تو اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ ❀ اسی طرح اگر کسی کے پاس صرف روپے، چاندی کے نصاب کی قیمت سے کم ہو تو اس پر بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔ ❀ لیکن اگر صورت حال یہ ہو کہ کچھ سونا، کچھ چاندی اور کچھ روپے ہوں تو سب کو ملا یا جائیگا یعنی سونے اور چاندی کی قیمت لگا کر اسکا روپیہ بنالیا جائیگا اب دیکھا جائیگا کہ اتنے روپے میں 52.5 تولہ چاندی ملتی ہے یا نہیں؟ ❀ اگر ملتی ہے تو پوری رقم پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ ❀ فکسڈ، بیمہ، سیونگ اکاؤنٹ کی رقومات پر زکوٰۃ واجب ہے۔ ❀ کرایہ پر چلنے والی بسوں، ٹرکوں اور ٹیکسیوں کی مالیت پر زکوٰۃ نہیں بلکہ انکی آمدنی پر واجب ہے۔

خوش دلی سے زکوٰۃ دینے کا ثواب

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایمان کے ساتھ ان پانچ چیزوں کو بجالایا جنت میں داخل ہوگا جس نے پانچ نمازوں کی ان کے وضو اور رکوع اور سجود اور اوقات کے ساتھ پابندی کی اور رمضان کے روزے رکھے اور جس نے استطاعت ہونے پر حج کیا اور خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی۔ حضرت سیدنا عبداللہ بن معاویہ الغاضری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین کام کیے اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا، ① جس نے ایک اللہ کی عبادت کی اور یہ یقین رکھا کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ② جس نے خوش دلی سے ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی ③ جس نے زکوٰۃ میں بوڑھے اور بیمار جانور یا بوسیدہ کپڑے اور گھٹیا مال کی بجائے اوسط درجے کا مال دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے تمہارا بہترین مال طلب نہیں کرتا اور نہ ہی گھٹیا مال دینے کی اجازت دیتا ہے۔

صَدَقۂ فِطر

صدقۂ فطر مالک نصاب پر اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے۔ **مسئلہ** بیوی اگر مالک نصاب نہ ہو تو اسکی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا نہ اسکے باپ پر واجب ہے نہ اسکے شوہر پر۔ ❀

مسئلہ باپ یوپی میں رہتا ہو اور اسکے چھوٹے بچے بنگال میں تو صدقۂ فطر میں گیہوں کی قیمت یوپی کے حساب سے لگانا واجب ہے۔

صدقہ کے فضائل اور ثواب

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً

ترجمہ: ہے کوئی جو اللہ کو قرض حسن دے تو اللہ اس کے لیے بہت گنا بڑھا دے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ بندے کے عفو و درگزر کے سبب اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ عزوجل اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔ (مسلم کتاب البر والصلۃ، رقم: ۲۵۸۸)

حضرت سیدنا ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار والا تبار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تین چیزوں پر میں قسم اٹھاتا ہو اور میں تمہیں بتاتا ہوں، تم اسے یاد کر لو صدقہ مال میں کچھ کمی نہیں کرتا اور جو مظلوم ظلم پر صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے اور جو بندہ سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ عزوجل اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

شبِ قدر

شبِ قدر بڑی برکت ورحمت والی رات ہے۔ اس رات کے مراتب و درجات کا کیا کہنا کہ خداوند قدوس نے اس مقدس رات کے بارے میں قرآن مجید کی ایک سورہ نازل فرمائی ہے جس میں ارشاد فرمایا کہ:

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ

ترجمہ: بے شک ہم نے اسے شبِ قدر میں اُتارا اور تم نے کیا جانا کیا شبِ قدر، شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر اس میں فرشتے اور جبریل اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔ (القدر:۱۔۵) یعنی شبِ قدر وہ قدر و منزلت والی رات ہے کہ اس رات میں پورا قرآن مجید لوحِ محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کیا گیا اور اس ایک رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بڑھ کر افضل ہے۔ اس رات میں حضرت جبرئیل علیہ السلام ملائکہ کے ایک لشکر کے ساتھ آسمان سے زمین پر اترتے ہیں۔ یہ رات زمین و آسمان اور سارے جہان کے لئے سلامتی کا نشان ہے۔ غروبِ آفتاب سے طلوعِ فجر تک اس کے انوار و برکات کی تجلیاں برابر جلوہ افروز رہتی ہیں۔ روایت ہے کہ ایک دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل کے ایک عابد کا قصہ بیان فرمایا کہ اس نے ایک ہزار مہینے تک لگاتار عبادت اور جہاد کیا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کے امتیوں کی عمریں تو بہت کم ہیں۔ پھر بھلا ہم لوگ اتنی عبادت کیونکر کر سکیں گے؟ صحابہ کے اس افسوس پر آپ کچھ فکر مند ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورہ نازل فرمائی کہ اے محبوب! ہم نے آپ کی امت کو ایک رات ایسی عطا کی ہے کہ وہ ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (تفسیر صاوی، ج۶، ص ۲۳۹۹، پ ۳۰، القدر:۳)

سنی جنتری

مشاہد بکڈپو

2019 جون

June	دن	ہجری ۱۴۴۰ رمضان / شوال	فصلی ۱۴۲۶ جیٹھ	بنگلہ ۱۴۲۶ جیٹھ	شک ۱۹۴۱ جیٹھ	بکرمی ۲۰۷۶ جیٹھ	سعد / نحس	بروج قیام قمر	نچھتر	طلوع AM	غروب PM	اوقات کولکاتا / واقعات
1	سنیچر	۲۷	۱۴	۱۷	۱۱	۱۳	سعد	حمل	بھرنی	۴/۵۱	۶/۲۲	شب قدر (ستائیسویں رات) نزول قرآن
2	اتوار	۲۸	۱۵	۱۸	۱۲	۱۴	نحس	حمل	کرتکا	۵۱	۲۲	عرس شیخ جمال الاولیاء
3	پیر	۲۹	۱۶	۱۹	۱۳	۳۰ ●	سعد	ثور	روہنی	۵۱	۲۲	☾ شوال المکرم چاند دیکھیں
4	منگل	۱ شوال المکرم	۱۷	۲۰	۱۴	۱	نحس	ثور	مرگشرا	۵۱	۲۲	عید الفطر — امام محمد بن اسماعیل بخاری ازبکستان
5	بدھ	۲	۱۸	۲۱	۱۵	۲	نحس	جوزا	آردرا	۵۱	۲۳	وصال امیر النساء اشرفیہ
6	جمعرات	۳	۱۹	۲۲	۱۶	۳	سعد	جوزا	پنربس	۵۱	۲۳	عرس صوفی الحاج اشفاق احمد
7	جمعہ	۴	۲۰	۲۳	۱۷	۴	نحس	سرطان	پشیہ	۵۱	۲۴	نکاح حضرت سیدہ بی بی عائشہ صدیقہ
8	سنیچر	۵	۲۱	۲۴	۱۸	۵/۶	سعد	سرطان	اشلیکھا	۵۱	۲۴	وصال شیخ شرف الدین یحییٰ منیری
9	اتوار	۶	۲۲	۲۵	۱۹	۷	نحس	اسد	مگھا	۵۱	۲۵	جنگ احد
10	پیر	۷	۲۳	۲۶	۲۰	۸	سعد	اسد	پورواپھالگن	۵۱	۲۵	جنگ حنین
11	منگل	۸	۲۴	۲۷	۲۱	۹	سعد	سنبلہ	اتراپھالگن	۵۱	۲۵	جنت البقیع Demolition 1806 and 1925 (or 1926)
12	بدھ	۹	۲۵	۲۸	۲۲	۱۰	نحس	سنبلہ	ہست	۵۱	۲۵	عرس حضرت امام بخاری بخارا
13	جمعرات	۱۰	۲۶	۲۹	۲۳	۱۱	سعد	میزان	چترا	۵۱	۲۶	ولادت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلی
14	جمعہ	۱۱	۲۷	۳۰	۲۴	۱۲	نحس	میزان	سواتی	۵۱	۲۶	عرس مولیٰ علی کولکاتا
15	سنیچر	۱۲	۲۸	۳۱	۲۵	۱۳	نحس	عقرب	بساکھا	۵۱	۲۷	
16	اتوار	۱۳	۲۹	۱ آساڑھ	۲۶	۱۴	نحس	عقرب	انورادھا	۵۱	۲۷	○ پورنیما — غزوہ طائف
17	پیر	۱۴	۱ آساڑھ	۲	۲۷	۱۵	نحس	عقرب	جیشٹھا	۵۱	۲۷	شہادت سید الشہدا حضرت امیر حمزہ مدینہ
18	منگل	۱۵	۲	۳	۲۸	۱ آساڑھ	سعد	قوس	مول	۵۱	۲۷	ولادت امام جعفر صادق مدینہ
19	بدھ	۱۶	۳	۴	۲۹	۲	نحس	قوس	پورواشاڑھ	۵۲	۲۸	وصال ابوداؤد سلیمان بصرہ
20	جمعرات	۱۷	۴	۵	۳۰	۳	نحس	جدی	اتراشاڑھ	۵۲	۲۸	عرس حضرت خواجہ ابوالحسن امیر خسرو دہلی
21	جمعہ	۱۸	۵	۶	۳۱	۴	نحس	جدی	شرون	۵۲	۲۸	یوگ دوس
22	سنیچر	۱۹	۶	۷	۱ آساڑھ	۵	سعد	جدی	دھنشٹا	۵۲	۲۸	عرس حضرت ہرے بھرے شاہ دہلی
23	اتوار	۲۰	۷	۸	۲	۶	نحس	دلو	ستبھشا	۵۲	۲۹	عرس حضرت سیدہ رقیہ بنت رسول
24	پیر	۲۱	۸	۹	۳	۷	نحس	دلو	پوروبھادر	۵۲	۲۹	عرس سید تاج الدین، ابوالبرکات سید احمد قادری
25	منگل	۲۲	۹	۱۰	۴	۸	سعد	حوت	اترابھادر	۵۳	۲۹	
26	بدھ	۲۳	۱۰	۱۱	۵	۹	نحس	حوت	اترابھادر	۵۳	۲۹	وصال حضرت سید علی جیلانی بغداد
27	جمعرات	۲۴	۱۱	۱۲	۶	۹	سعد	حوت	ریوتی	۵۴	۲۹	
28	جمعہ	۲۵	۱۲	۱۳	۷	۱۰	نحس	حمل	اشونی	۵۴	۲۹	ولادت حضرت ابراہیم، حضرت عیسیٰ
29	سنیچر	۲۶	۱۳	۱۴	۸	۱۱	نحس	حمل	بھرنی	۵۴	۳۰	عرس حضرت بسم اللہ شاہ، سید ظفر الدین
30	اتوار	۲۷	۱۴	۱۵	۹	۱۲/۱۳	نحس	ثور	کرتکا	۵۴	۳۰	نکاح حضرت ام سلمہ

نئے اندراج کیلئے تمام تذکرہ وا کرنے سے قبل جگہ دیکھ لیں خالی جگہ ہونے پر ہی تاریخ کا اندراج ہوگا۔ ادارہ

شبِ قدر کی نفل نمازیں

بعد نماز عشاء: سات بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے۔ فضیلت ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں۔ • ۲ رکعت ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تین بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ فضیلت شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا۔ ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ • ۲ رکعت ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۷ بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ سات بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ سلام کے بعد استغفار اور درود شریف پڑھے۔ فضیلت اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ • ۴ رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، سات بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ فضیلت اللہ تعالیٰ موت کی سکرات آسان کرے گا۔ قبر کا عذاب دور کر دے گا۔ • ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، تین بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ فضیلت جنت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔ • ۴ رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، ۲۷ بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ فضیلت تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور جنت المعلیٰ میں گھر عطا ہوگا۔ • ۴ رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ۳ بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، ۵۰ بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ سلام کے بعد سجدے میں جا کر ایک بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ فضیلت جو دعا مانگو قبول ہوگی، صغیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ بے انتہا نعمت عطا ہوگی۔ • ۲ رکعت ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، ۱۰۰ بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ سلام کے بعد ۱۰۰ بار درود شریف۔ فضیلت بہت ثواب ہوگا۔ ۴ رکعت ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۳ بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ۵ بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ سلام کے بعد سجدہ میں ۴۱ بار سبحان اللہ پڑھے۔ شب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ (۴) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

جولائی 2019

خواجہ بندہ نواز گیسو دراز — گلبرگہ

JULY — قمر در عقرب

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۰ شوال المکرم / ذوالقعدہ	فصلی ۱۴۲۶ اساڑھ	بنگلہ ۱۴۲۶ اساڑھ	شک ۱۹۴۱ اساڑھ	بکرمی ۲۰۷۶ اساڑھ	سعد و نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM (اوقات بحساب کولکاتا)		
1	پیر	۲۸	۱۵	۱۶	۱۰	۱۴	سعد	ثور	روھنی	۴/۵۵	۶/۳۰		
2	منگل	۲۹	۱۶	۱۷	۱۱	۳۰●	نحس	جوزا	مرگسرا	۵۵	۳۰	عرس ۳۰	دو دوست مزار، (شہید عبد خان اور شہید عامر احمد)، مانمبر گو برا، کولکاتا
3	بدھ	۳۰	۱۷	۱۸	۱۲	۱ ساون	نحس	جوزا	آردرا	۵۶	۳۰	☾	ذوالقعدہ کا چاند دیکھیں ● سورج گرہن
4	جمعرات	۱ ذوالقعدہ	۱۸	۱۹	۱۳	۲	سعد	سرطان	پوشیہ	۵۶	۳۰	نکاح	خاتون جنت، امام تقی بن علی موسیٰ رضا، حضرت امام محمد تقی
5	جمعہ	۲	۱۹	۲۰	۱۴	۳	نحس	سرطان	اشلیکھا	۵۶	۳۰	عرس	مولانا امجد علی اعظمی گھوسی
6	سنیچر	۳	۲۰	۲۱	۱۵	۴	نحس	اسد	مگھا	۵۶	۳۰	عرس	حضرت عطا محمد بندیالوی
7	اتوار	۴	۲۱	۲۲	۱۶	۵	سعد	اسد	پوربا پھلگنی	۵۷	۳۰	وصال	مقصود علی قادری پیر بھائی محمد مشاہد حسین قادری ۴ ذوالقعدہ ۱۴۳۳
8	پیر	۵	۲۲	۲۳	۱۷	۶	نحس	سنبلہ	اترا پھلگنی	۵۷	۳۰	عرس	حضرت مخدوم شاہ، بدایوں
9	منگل	۶	۲۳	۲۴	۱۸	۷/۸	نحس	سنبلہ	هست	۵۸	۳۰	وصال	حضرت تاج الشریعہ، بریلی شریف
10	بدھ	۷	۲۴	۲۵	۱۹	۹	نحس	میزان	چترا	۵۸	۳۰		
11	جمعرات	۸	۲۵	۲۶	۲۰	۱۰	سعد	میزان	سواتی	۵۹	۲۹		
12	جمعہ	۹	۲۶	۲۷	۲۱	۱۱	نحس	عقرب	بساکھا	۵۹	۲۹		فیض العارفین غلام آسی پیا، آرہ — سید شاہ منصور الحق سہروردی، گیا
13	سنیچر	۱۰	۲۷	۲۸	۲۲	۱۲	نحس	عقرب	انورادھا	۵۹	۲۹	عرس	حضرت داتا عبدالرحیم ہزاری باغ رحمۃ اللہ علیہ
14	اتوار	۱۱	۲۸	۲۹	۲۳	۱۳	نحس	عقرب	جیشھا	۵۹	۲۹	ولادت	حضرت امام علی رضا، مدینہ شریف
15	پیر	۱۲	۲۹	۳۰	۲۴	۱۴	نحس	قوس	مول	۵/۰۰	۲۹		
16	منگل	۱۳	۳۰	۳۱	۲۵	۱۵پ	سعد	قوس	پوربا ساڑھ	۵/۰۰	۲۹	○	پورنیما ● چندر گرہن
17	بدھ	۱۴	۱ ساون	۳۲	۲۶	۱	نحس	جدی	اتراساڑھ	۱	۲۸	عرس	حضرت شاہ فضل اللہ علیہ، کالپی شریف
18	جمعرات	۱۵	۲	۱ ساون	۲۷	۲	سعد	جدی	شرون	۱	۲۸	عرس	حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، گلبرگہ (۱۷-۱۳)
19	جمعہ	۱۶	۳	۲	۲۸	۲	سعد	جدی	دھنشٹا	۲	۲۸	ولادت	محدث اعظم ہند، کچھوچھہ (15)
20	سنیچر	۱۷	۴	۳	۲۹	۳	سعد	دلو	ست بھشا	۲	۲۸		
21	اتوار	۱۸	۵	۴	۳۰	۴	نحس	دلو	ست بھشا	۳	۲۷		
22	پیر	۱۹	۶	۵	۳۱	۵	نحس	حوت	پوربھادر	۳	۲۷	عرس	شاہ محمد عبدالغفار علیہ الرحمہ، کیرپ — پیر شمس الدین چشتی، دہلی
23	منگل	۲۰	۷	۶	۱ ساون	۶	سعد	حوت	اترابھادر	۴	۲۷		
24	بدھ	۲۱	۸	۷	۲	۷	نحس	حوت	ریوتی	۴	۲۷		
25	جمعرات	۲۲	۹	۸	۳	۸	سعد	حمل	اشونی	۴	۲۶		
26	جمعہ	۲۳	۱۰	۹	۴	۹	نحس	حمل	بھرنی	۴	۲۶	عرس	سید وکیل احمد سیوان
27	سنیچر	۲۴	۱۱	۱۰	۵	۱۰	سعد	ثور	کرتکا	۵	۲۵	وصال	حضرت منصور حلاج رضی اللہ عنہ — غلام حسین پٹنہ سٹی
28	اتوار	۲۵	۱۲	۱۱	۶	۱۱	سعد	ثور	روھنی	۵	۲۵		
29	پیر	۲۶	۱۳	۱۲	۷	۱۲	نحس	ثور	مرگسرا	۶	۲۴	عرس	خواجہ ابوالحسن خرقانی، خرقان
30	منگل	۲۷	۱۴	۱۳	۸	۱۳	سعد	جوزا	آردرا	۶	۲۴		
31	بدھ	۲۸	۱۵	۱۴	۹	۱۴	نحس	جوزا	پنربس	۷	۲۳	وصال	سلطان اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ ہند، شہادت ٹیپو سلطان

26
Before
After
آئرویدکا چمتکار
سفید داغ کا کامیاب علاج
ہمارے آئرویدک علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلد ہی
بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے
بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے
پورا فائدہ اٹھائیں۔
عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض:
بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس نس میں طوفان مچادیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور بھرپور لذت حاصل کریں۔
جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔
BADSHAH DAWAKHANA
P.O. KATRI SARAI, NALANDA- 805105
Mb: 08406062880, 09955263117

فہرست تعطیلات بابت ۲۰۱۹ عیسوی Holiday 2019

تاریخ	تعطیل
جنوری 1	نیا سال
12	وویکانند جینتی
14	پونگال
15	مکرسنکرات
23	نیتاجی جینتی
26	یوم جمہوریہ
فروری 10	بسنت پنچمی
19	گروروی داس
مارچ 4	شیوراتری
20	یوم ولادت حضرت علیؓ
21	ہولی
اپریل 14	رام نومی
14	امبیڈکر جینتی بنگلہ نیا سال
17	مہابیر جینتی
19	گڈ فرائیڈے
19	شب برات
21	ایسٹر
مئی 1	یوم مزدور
9	رابندر ناتھ ٹیگور جینتی
18	بدھ پورنیما
31	جمعۃ الوداع
جون 1	شب قدر
4	عید الفطر
21	یوگ دیوس
جولائی 4	جگناتھ رتھ یاترا
اگست 11	عید الاضحیٰ
15	یوم آزادی
15	راکھی
24	جنم اشٹمی
ستمبر 2	گنیش چتورتھی
10	یوم عاشورہ
29	مہالیہ
اکتوبر 2	گاندھی جینتی
5	درگا پوجا
8	وجے دشہرہ
20	چہلم شہدائے کربلا
28	کالی پوجا
29	دیوالی بھائی دوج
نومبر 2	چھٹ پوجا
10	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
12	گرونانک جینتی
دسمبر 8	گیارہویں شریف
25	کرسمس ڈے

سفید داغ کا کامیاب علاج
سفید داغ کے لیے آیوروید نے ایک ایسی دوا حاصل کی ہے جس کا کمپاؤنڈ کھانے اور لگانے سے کیسا بھی سفید داغ ہو صد فی صد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ علاج کے لیے لکھیں یا فون کریں۔
پیار کے حسین لمحوں کو بنائیں یادگار
پوشیدہ امراض
بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس نس میں طوفان مچادیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور بھرپور لذت حاصل کریں۔ جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔
گٹھیا-بات
ہماری کامیاب آزمودہ آیورویدی دوا کے استعمال سے مرض کی خرابی کو پاخانہ پیشاب اور پسینے کے ذریعہ جسم سے نکال کر جوڑوں کے درد اور سوجن کو دور کرتا ہے مرض نیا ہو یا پرانا دوا کامیاب ہے۔ ہزاروں مریض شفا پاچکے ہیں مرض تفصیل سے لکھیں۔ دوا پارسل سے بھیجی جائے گی۔
بواسیر: آپریشن کی ضرورت نہیں ہے
علاج شروع ہوتے ہی مرض میں کمی ہو جاتی ہے خونی یا بادی ہو جلد ہی ٹھیک ہو کر اس سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ مرض پوری تفصیل سے لکھیں۔ نوٹ: سائٹیکا کا بھی علاج ہوتا ہے
سانس دمہ اور پرانی کھانسی
جڑی مفت! جڑی مفت!! جڑی مفت!!!
کئی بار علاج کرا کر ہزاروں ہزار خرچ کر کے بھی جو مرض ٹھیک نہیں ہوتا ہو وہ جڑی بوٹی سے ٹھیک ہوتا ہے۔ جڑ سے آرام ہوتا ہے۔ آپ اپنا مرض تفصیل سے لکھیں۔ آپ کے مرض کی علامت کے مطابق صلاح اور جڑی مفت بھیجی جائے گی دوائیں ملنے کا پتہ
NASIM DAWAKHANA (No-65)
PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105
MOB: 09430245706, 09934079915

Astrology Yearly Gains-Loss 2019 نقشہ لابھ خرچ

راس	حمل 1	ثور 2	جوزا 3	سرطان 4	اسد 5	سنبلہ 6	میزان 7	عقرب 8	قوس 9	جدی 10	دلو 11	حوت 12
	A,L,E, I,O	B,V, U,W	K,Chh, Gh,Q,C	Dd,H	M,Th	P,Thh	R,T	N,Y	Bh,F, Dh,Ph	Kh,J	G,S, Sh	D,Ch,Z, Th,Jh
لابھ	5	2	8	5	5	8	5	14	11	5	2	8
خرچ	14	8	2	11	5	5	8	8	5	8	5	2
لابھ	2	8	11	8	2	11	5	11	14	14	2	5
خرچ	5	14	14	2	14	5	11	8	11	2	5	8

آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی راشی کے آمد و خرچ کو جوڑ لیں۔ پھر ۱ کم کر کے ۸ سے تقسیم کریں۔

اگر ۱، ۲، ۶، ۷ بچے تو فائدہ ہوگا اور اگر ۳، ۴، ۵، ۰ بچے تو نقصان ہوگا۔

تفصیل: ۱ سے آمد۔ ۲ سے ترقی ۳ سے پریشانی اور زیادہ خرچ ۴ سے بیماری یا آمدنی میں کمی۔ ۵ سے ذہنی بیماری۔ ۶ سے عزت اور نوکری۔ ۷ سے کامیابی اور کاروبار میں ترقی۔ ۰ سے نقصان۔

Example as name of :
Muhammad محمد

5+5=10
10-1=9
9/8=1 آمد

برسات کے نچھتر ابتدائے موسم بارش سے آخر موسم بارش تک بابت 2019ء

نمبر	نچھتر کا نام	ابتداء		انتہا		کیفیت
1	روھنی	25	مئی	7	جون	انڈمان، تمل ناڈو، پانڈیچری، تری پورہ، مزورم سے مونی بارش مانسون کی شروعات ہوگی
2	مرگسرا	8	جون	21	جون	چھتیس گڑھ، کرناٹک، میگھالیہ، ناگالینڈ، آسام، ہماچل پردیس میں تیز آندھی کے ساتھ اچھی بارش ہوگی
3	آردرا	22	جون	5	جولائی	کیرل، گوا، تیلانگنا، آندھرا پردیس، مہاراسٹر، چھتیس گڑھ، اڑیسہ میں اچھی بارش ہوگی
4	پنربس	6	جولائی	19	جولائی	چھتیس گڑھ، پچھم بنگال، سکم، ہند مہاساغر، چکوات کے ساتھ بارش ہوگی
5	پکہ	20	جولائی	1	جولائی	مہاراسٹر، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، بہار میں بارش زیادہ ہوگی
6	اشلیکھا	2	جولائی	15	اگست	گجرات، مدھیہ پردیس، اتر پردیس، پنجاب میں اولون کے ساتھ بارش ہوگی
7	مگھا	16	اگست	29	اگست	راجستھان، دہلی، ہریانہ، اتراکھنڈ میں تیز بارش ہوگی
8	پوربا پھالگنی	30	اگست	12	سِتمبر	پنجاب، ہماچل پردیس، جموں اور کشمیر میں بارش ہوگی
9	اترا پھالگنی	13	سِتمبر	26	سِتمبر	اتراکھنڈ، پنجاب، مہاراسٹر، مغربی بنگال اچھی بارش ہوگی
10	ھست	27	سِتمبر	9	اکتوبر	تیلانگنہ، ہماچل پردیس، اتر پردیس میں ہلکی بارش ہوگی
11	چترا	10	اکتوبر	23	نومبر	مزورم، پانڈوچیری، کیرل، لچھدیپ، انڈمان نکوبار میں بارش ہوگی

واللہ اعلم

Scanned by CamScanner

مسائل حج

حج کا طریقہ

اگر آپ ہوائی جہاز سے سفر حج کیلئے روانہ ہورہے ہیں تو گھر ہی سے احرام باندھ لیجئے۔ احرام باندھنے سے قبل غسل اور وضو کیجئے اس کے بعد سلے ہوئے کپڑے اتار دیجئے اور ایک سفید رنگ کی بے سلی لنگی پہن لیجئے اور ایک سفید رنگ کی چادر اوڑھ لیجئے۔ احرام کے کپڑے پہنتے وقت خوشبو استعمال کیجئے یہ سنت ہے اس کے بعد احرام کی نیت سے دو رکعت نماز نفل پڑھئے۔ (۱) پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یَآ اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ایک بار۔ (۲) دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ایک بار۔ اس نماز میں سر چادر سے ڈھانک لیجئے پھر جیسے ہی سلام پھیریئے سر سے چادر اتار دیجئے اور جب تک احرام کی حالت میں ہیں ہٹائے رکھئے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان الفاظ میں حج تمتع کی نیت کیجئے۔

حج تمتع کی نیت

اگر آپ تمتع کی نیت کرنا چاہیں تو اسکے الفاظ یہ ہیں اسے آپ زبان سے یوں ادا کیجئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی نیت کے الفاظ کہنے کے بعد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ

لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ۞ لَبَّیْکَ
لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ
وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ۞

پڑھئے مگر عورتیں آہستہ پڑھیں۔ پھر درود شریف پڑھئے اور یہ دعا مانگئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ۔ اب آپ محرم ہو گئے اسلئے اٹھتے، بیٹھتے، اترتے چڑھتے لبیک کی کثرت کیجئے جب بھی لبیک کہئے تین بار کہئے اور بلند آواز سے کہئے اور احرام باندھنے کے بعد جو چیزیں آپ پر حرام ہو گئی ہیں ان سے سختی کے ساتھ بچئے۔

سنی جنتری

مشاہد بکڈپو

2019 اگست AUGUST

تاریخ	دن	ہجری ١٤٤٠ ذوالحجہ	فصلی ١٤٢٦ ساون	بنگلہ ١٤٢٦ ساون	شک ١٩٤١ ساون	بکرمی ٢٠٧٦ ساون	سعد و نحس	قیام قمر در بروج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		اوقات بجستہ کولکاتا
1	جمعرات	٢٩	١٦	١٥	١٠	٣٠/١	سعد	سرطان	پوشیہ	٥/٧	٦/٢٣	☾	ذی الحجہ کا چاند دیکھیں
2	جمعہ	١ ذوالحجہ	١٧	١٦	١١	٢ سدی	نحس	سرطان	اشلیکھا	٧	٢٣	عرس	حضرت عبداللہ بن عمر مکہ، مولانا جمل الہ آباد
3	سنیچر	٢	١٨	١٧	١٢	٣	نحس	اسد	مگھا	٨	٢٢	وصال	حضرت سید محمد جیلانی سوروی
4	اتوار	٣	١٩	١٨	١٣	٤	سعد	اسد	پوربا پھالگنی	٨	٢١	عرس	شیخ صدرالدین عارف ملتان
5	پیر	٤	٢٠	١٩	١٤	٥	نحس	سنبلہ	ہست	٩	٢٠	عرس	مولانا ضیاء الدین احمد مدنی، خواجہ فرید الدین دہلی
6	منگل	٥	٢١	٢٠	١٥	٦	نحس	سنبلہ	چترا	٩	٢٠		
7	بدھ	٦	٢٢	٢١	١٦	٧	نحس	میزان	سواتی	١٠	١٩	وصال	حاجی علی اکبر شاہ حاجی پور، شاہ رکن حضرت خواجہ حبیب علی شاہ
8	جمعرات	٧	٢٣	٢٢	١٧	٨	سعد	میزان	بساکھا	١٠	١٩	وصال	امام محمد باقر، عبدالرزاق نورالعین کچھوچھہ
9	جمعہ	٨	٢٤	٢٣	١٨	٩	نحس	عقرب	انورادھا	١١	١٨	یوم ترویہ	(حج کا پہلا دن) قربان علی شاہ ہزاری باغ
10	سنیچر	٩	٢٥	٢٤	١٩	١٠	نحس	عقرب	جیشٹھا	١١	١٨	یوم العرفہ	(حج کا دوسرا دن) حضرت امام مسلم بن عقیل
11	اتوار	١٠	٢٦	٢٥	٢٠	١١	نحس	عقرب	مول	١١	١٧	عیدالاضحی	(حج کا تیسرا دن) مخدوم جہانیاں جہاں گشت
12	پیر	١١	٢٧	٢٦	٢١	١٢	نحس	قوس	پوربا ساڑھ	١١	١٦	ایام تشریق	(حج کا چوتھا دن) شیخ بہاؤالدین
13	منگل	١٢	٢٨	٢٧	٢٢	١٣	سعد	قوس	اترا ساڑھ	١٢	١٥	مناسک حج ختم	(حج کا پانچواں دن) معجزہ شق القمر
14	بدھ	١٣	٢٩	٢٨	٢٣	١٤	نحس	جدی	اترا ساڑھ	١٢	١٥		
15	جمعرات	١٤	١ بھادوں	٢٩	٢٤	١٥	سعد	جدی	شرون	١٣	١٤	عرس	عبدالرحمن بن عوف عمان، یوم آزادی
16	جمعہ	١٥	٢	٣٠	٢٥	١ بدی	سعد	دلو	دھنشٹا	١٣	١٣	عرس	شاہ عبدالحی بنگال
17	سنیچر	١٦	٣	٣١	٢٦	٢	نحس	دلو	ست بھشا	١٤	١٢	عرس	شمس العلماء مولانا شمس الدین جونپور
18	اتوار	١٧	٤	١ بھادوں	٢٧	٣	سعد	دلو	پوربا بھادو	١٤	١١		
19	پیر	١٨	٥	٢	٢٨	٤ بھادوں	نحس	حوت	اترا بھادو	١٤	١٠		امیر المومنین حضرت عثمان غنی، سید شاہ آل رسول چھمے میاں مارہرہ
20	منگل	١٩	٦	٣	٢٩	٥	سعد	حوت	ریوتی	١٤	١٠	عرس	مولانا صدرالافاضل نعیم الدین مرادآباد (18)
21	بدھ	٢٠	٧	٤	٣٠	٥	نحس	حمل	اشونی	١٥	٩		
22	جمعرات	٢١	٨	٥	٣١	٦	نحس	حمل	بھرنی	١٥	٨	عرس	حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی کراچی
23	جمعہ	٢٢	٩	٦	١ بھادوں	٧	سعد	حمل	کرتکا	١٦	٧	ولادت	حضرت محمد مصطفیٰ رضا خان بریلی شریف
24	سنیچر	٢٣	١٠	٧	٢	٨	نحس	ثور	روہنی	١٦	٦	وصال	مولانا محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی، جنم اشٹمی
25	اتوار	٢٤	١١	٨	٣	٩	نحس	ثور	مرگسرا	١٧	٥		
26	پیر	٢٥	١٢	٩	٤	١٠/١١	نحس	جوزا	آردرا	١٧	٥		
27	منگل	٢٦	١٣	١٠	٥	١٢	سعد	جوزا	پنربس	١٧	٤	شہادت	امیر المومنین حضرت عمر فاروق
28	بدھ	٢٧	١٤	١١	٦	١٣	نحس	سرطان	پوشیہ	١٨	٣	وصال	حضرت ابوبکر شبلی بغداد، خلافت حضرت عثمان غنی
29	جمعرات	٢٨	١٥	١٢	٧	١٤	نحس	سرطان	اشلیکھا	١٨	٢		
30	جمعہ	٢٩	١٦	١٣	٨	٣٠ ●	نحس	اسد	مگھا	١٨	١	●	اماوسیہ
31	سنیچر	٣٠	١٧	١٤	٩	١ سدی	نحس	اسد	پوربا پھالگنی	١٨	٦/٠٠	☾	محرم الحرام کا چاند دیکھیں

قمر در عقرب

قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں اور ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھیں

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط پڑھتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کرے۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہے تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہے پھر اس کا نام لے۔ اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے بعد پڑھ لیں، تا کہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ

١ نام (جس کی طرف سے قربانی ہو): اِبْنِ (اس کے باپ کا نام):

كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

دعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو ایسا کہے ورنہ دوسرا اِبْنِیْ کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے (مثلاً زید بن عمر)

2019 ستمبر

تاریخ	دن	ہجری ١٤٤١	فصلی ١٤٢٦	بنگلہ ١٤٢٦	شک ١٩٤١	بکرمی ٢٠٧٦	سعد و نحس	قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	اتوار	١	١٨	١٥	١٠	٢/٣	سعد	سنبلہ	اتراپھالگنی	٥/١٩	٥/٥٩	آغاز	اسلامی سال ١٤٤١ ولادت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
2	پیر	٢	١٩	١٦	١١	٤	نحس	سنبلہ	ہست	١٩	٥٨	وصال	خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ بغداد — گنیش چترتھی
3	منگل	٣	٢٠	١٧	١٢	٥	سعد	میزان	چترا	١٩	٥٧		
4	بدھ	٤	٢١	١٨	١٣	٦	سعد	میزان	بساکھا	١٩	٥٦	وصال	حضرت خواجہ حسن بصری عراق
5	جمعرات	٥	٢٢	١٩	١٤	٧	نحس	عقرب	انورادھا	٢٠	٥٥	عرس	فریدالدین مسعود گنج شکر پاک پٹن
6	جمعہ	٦	٢٣	٢٠	١٥	٨	نحس	عقرب	جیشٹھا	٢٠	٥٤		
7	سنیچر	٧	٢٤	٢١	١٦	٩	نحس	عقرب	مول	٢١	٥٣		اہل بیت پر کوفیوں نے پانی بند کیا عارف حق خواجہ آفاق دہلوی فضیل بن عیاض
8	اتوار	٨	٢٥	٢٢	١٧	١٠	سعد	قوس	مول	٢١	٥٢	عرس	امام زین العابدین مدینہ مولانا حشمت علی خان پیلی بھیت
9	پیر	٩	٢٦	٢٣	١٨	١١	نحس	قوس	پورباساڑھ	٢١	٥١		شب عاشورا سید مظہر شاہ کشمیری علیہ الرحمہ مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ دہلی
10	منگل	١٠	٢٧	٢٤	١٩	١٢	نحس	جدی	اتراساڑھ	٢١	٥٠		یوم عاشورہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ سید شاہ برکت اللہ عشقی مارہرہ
11	بدھ	١١	٢٨	٢٥	٢٠	١٣	سعد	جدی	شرون	٢٢	٤٩	عرس	پیر رحمت شاہ، گوجرکھان
12	جمعرات	١٢	٢٩	٢٦	٢١	١٤	نحس	دلو	دھنشٹا	٢٢	٤٨		سوم شہدائے کربلا عرس شیخ صفی الصوری رحمۃ اللہ علیہ
13	جمعہ	١٣	٣٠	٢٧	٢٢	١٤	نحس	دلو	ستبھشا	٢٢	٤٧		फसली नए साल १४२७स. शुरू
14	سنیچر	١٤	١	٢٨	٢٣	١٥	نحس	دلو	پوربھادر	٢٢	٤٦		مفتی اعظم بریلی مفتی محمد مشرف احمد دہلی شاہ حمزہ قادری مہرولی
15	اتوار	١٥	٢	٢٩	٢٤	١	سعد	حوت	اترابھادر	٢٣	٤٥	عرس	مخدوم جمیل ہلسا، نالندہ شاہ عبدالرضا محمد رحمۃ اللہ علیہ
16	پیر	١٦	٣	٣٠	٢٥	٢	سعد	حوت	ریوتی	٢٣	٤٤		
17	منگل	١٧	٤	٣١	٢٦	٣	سعد	حمل	اشونی	٢٤	٤٣	عرس	قطب حضرت داتا رجب علی شاہ کولکاتا
18	بدھ	١٨	٥	١	٢٧	٤	نحس	حمل	اشونی	٢٤	٤٢	وصال	امام زین العابدین رضی اللہ عنہ، مدینہ
19	جمعرات	١٩	٦	٢	٢٨	٥	سعد	حمل	بھرنی	٢٤	٤١	وصال	خواجہ درویش محمد البخاری رضا صوفی جان علی داتا پور سید احمد جیلانی بغداد
20	جمعہ	٢٠	٧	٣	٢٩	٦	سعد	ثور	کرتکا	٢٤	٤٠	وصال	بلال حبشی رضی اللہ عنہ شاہ سید فیض الدین جیلانی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
21	سنیچر	٢١	٨	٤	٣٠	٧	سعد	ثور	روہنی	٢٥	٣٩	عرس	مولانا محمد نذیر الاکرم نعیمی سید ابوالفیاض پٹنہ سیٹی
22	اتوار	٢٢	٩	٥	٣١	٨	سعد	جوزا	مرگسرا	٢٥	٣٨	عرس	شاہ محمد یار علی براؤں حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ عراق
23	پیر	٢٣	١٠	٦	١	٩	نحس	جوزا	آردرا	٢٥	٣٧		
24	منگل	٢٤	١١	٧	٢	١٠	سعد	سرطان	پنربس	٢٥	٣٦		
25	بدھ	٢٥	١٢	٨	٣	١١	سعد	سرطان	پوشیہ	٢٦	٣٥	ولادت	امام حسن رضی اللہ عنہ عرس حضرت سید شاہ امیر اسعود ہمدانی کچھوچھہ
26	جمعرات	٢٦	١٣	٩	٤	١٢	نحس	سرطان	اشلیکھا	٢٦	٣٤	عرس	بابا تاج الدین، ناگپور محمد شاہ گلشن شاہ عرف چنری شاہ لاہوری
27	جمعہ	٢٧	١٤	١٠	٥	١٣/١٤	سعد	اسد	پورپھالگنی	٢٦	٣٣		
28	سنیچر	٢٨	١٥	١١	٦	٣٠	نحس	اسد	اتراپھالگنی	٢٦	٣٢	عرس	حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھہ
29	اتوار	٢٩	١٦	١٢	٧	١	سعد	سنبلہ	ہست	٢٧	٣١	وصال	محمد نقشبندی ثانی شرف الدین شہید، بنگلور — مہالیہ
30	پیر	٣٠	١٧	١٣	٨	٢	نحس	سنبلہ	چترا	٢٧	٣٠		صفر المظفر کا چاند دیکھیں سید علی میراں داتا گجرات

ناظرین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے علاقے میں ہونے والے اعراس کی تاریخوں کو مطبوعہ تاریخ سے الگ یا غلطی ہونے پر مطلع فرمائیں۔

پیشن گوئیاں بابت 2019

ماہ	پیشن گوئی
1 جنوری	ترقی خوشحالی کی کثرت کا یہ سال ہوگا۔ سال کی شروعات اچھی رہے گی اس مہینے سردی کا اثر زیادہ ہوگا موسم خوشنمار ہیگا۔ سفر مناسب ہوگا۔ آمدنی سے ترقی میں اضافہ ہوگا اور صحت بھی ٹھیک رہے گی۔
2 فروری	اس فروری میں عام انتخابات سے پہلے آخری عام بجٹ کے ساتھ شیئر بازار میں کافی اتار چڑھاؤ رہے گا۔ ایکونمک گروتھ کے ساتھ اصل معیشت کی رفتار بڑھ سکتی ہے اس مہینہ میں سردی کا اثر زیادہ ہوگا۔
3 مارچ	ٹیکشین اور انویسمینٹ سے متعلق معلومات آسان ہونگی اور کیبل ونیٹ کا دوگنا استعمل ہوگا نئی گاڑھیوں پر قیمتیں کم ہونگی سونا چاندی دھاتیں مہنگی ہونگی۔ تیل۔ گڑ شکر اور اناج ڈلہن میں زیادتی کے ساتھ مہنگائی ہوگی۔
4 مئی	گرم موسم کے ساتھ بازار میں تیزی رہے گی چھوٹے کاروبا میں اضافہ ہوگا ترقی ہوگی روزگار بڑھے گا۔ جی۔ ڈی۔ پی۔ مقامی مصنوعات بڑھیں گے گر پیشن ختم ہوسکتا ہے کسانوں کا بحران اور اختلافی تحریک ہوسکتی ہے
5 اپریل	گرمی کے ساتھ دوسرے ہفتہ میں موسمی مانسون اپنے وقت پر آجائیگا لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے انتخابات کے ساتھ سیاست میں اتھل پتھل رہے گی حکمراں جماعت کو کامیابی ملے گی، ہڑتالیں اور سماجی مسائل تشدد و اختلاف کے ساتھ ایک نئے سیاسی تقسیم کا دباؤ ہوسکتا ہے
6 جون	کمیونٹی اپنے علاقوں میں اثر پذیر رہے گی اور حکومت کی پالیسی ناکامیاب موضوعات پر وقتاً فوقتاً حل کرنے میں ناکامیاب ہوسکتی ہے سیاست میں عورتوں کا رول اہم ہوگا اور بنگال میں حکمراں جماعت، بہت اچھا ڈسپلے کرے گی۔
7 جولائی	خرچ سے بچیں پراپرٹی میں سرمایا کاری سے اچھا منافعہ ہوگا کچے تیل کی قیمت بڑھے گی قرض سستے نہیں ہونگے مہنگائی میں اضافہ ہوگا ایڈوانس ٹیکس بڑھے گا۔ ایکونومی ڈیذیٹل گروتھ ریٹ ڈبل ہوگی یوگا آیوروید میں نئے اسکول اور کالج بڑھیں گے۔
8 اگست	کار مصنوعات میں اضافے کے ساتھ گاڑھیوں میں ائیر بیگ لگے گا۔ نئی پالیسی کیشن لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے دومقامات میں انتخاب ہوگا اور.........شروع ہوگا
9 ستمبر	بازار اچھا رہے گا بیما سیکٹر میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں چنا مونگ جو گیہوں کی قیمتوں میں کمی آئے گی کئی نئی پالیسی بنیں گی خاص ٹریفک عدالتیں بنیں گی۔
10 اکتوبر	گلوبل اکونمک میں......اضافہ ہوگا زراعتی مصنوعات اقتصادی بزنس بڑھے گا کلین انڈیا کے ساتھ سماجی سدھار میں اضافہ ہوگا موسمی فصلیں کثرت سے ہونگی
11 نومبر	کیپیٹل ایکسپینڈیچر سائیکل شروع ہوسکتا ہے جس سے بازار اونچا ویلیویشن بنا رہسکتا ہے برآمد درآمد بڑھوتری ہو گی موسم خوشگوار رہے گا۔ (دسمبر) موسم خوشگوار اور ٹھنڈا رہے گا کئی نئے ترقی کے کام ٹریفک سڑک گاؤں کی ترقی ہوسکتی ہے کیریئر تنخواہ میں ترقی ہوسکتی ہے
12 دسمبر	موسم خوشگوار اور ٹھنڈا ہوگی۔ بہت سے نئے ترقیاتی کام، ٹریفک، سڑکوں، گاؤں تیار کئے جاسکتے ہیں۔ کیریئر، تنخواہ، فروغ ہوسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

یوم عاشوراء

یوم عاشوراء کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار والا تبار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عاشوراء کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو ارشاد فرمایا: یہ روزہ پچھلے ایک سال کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الصیام، رقم:۱۱۶۲)

● حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماہ رمضان اور یوم عاشوراء کے علاوہ کسی دن کے روزے کو دوسرے دن کے روزے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ (طبرانی کبیر، رقم:۱۱۲۵۳) ● حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوم عاشوراء اور ماہ رمضان کے علاوہ کسی دن یا مہینے کا روزہ اس کی دوسرے دنوں یا مہینوں پر فضیلت کی وجہ سے رکھا ہو۔ (مسلم، کتاب الصیام، رقم:۱۱۳۲)

دعائے عاشورہ

یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہو گی۔ یَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی النُّوْنِ

يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُغِيْثَ إِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ إِدْرِيْسَ إِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ

پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

2019 اکتوبر

حضرت سید وارث علی شاہ دیوہ
۱ صفر المظفر

اوقات بحساب کولکاتا

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۱ صفر المظفر	فصلی ۱۴۲۷ آسین	بنگلہ ۱۴۲۶ آسین	شک ۱۹۴۱ آسین	بکرمی سمبت ۲۰۷۶ آسین	[illegible]	قیام قمر در بروج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	منگل	۱	۱۸	۱۴	۹	۳	سعد	میزان	سواتی	۵/۲۸	۶/۳۰	عرس	حضرت سید وارث علی شاہ، دیوہ مجنوں شاہ ولی کشمیری بابا، دیوہ
2	بدھ	۲	۱۹	۱۵	۱۰	۴	سعد	میزان	بساکھا	۲۸	۲۹	عرس	بابا مست شاہ وارثی، مونگیر — گاندھی جینتی
3	جمعرات	۳	۲۰	۱۶	۱۱	۵	نحس	عقرب	انورادھا	۲۸	۲۸	عرس	خواجہ دانا سورت رحمۃ اللہ علیہ
4	جمعہ	۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	نحس	عقرب	جیشٹھا	۲۸	۲۷		حافظ شاہ جمال اللہ، رامپور
5	سنیچر	۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷	سعد	قوس	مول	۲۹	۲۶	عرس	حضرت خواجہ یعقوب چرخی — درگا پوجا
6	اتوار	۶	۲۳	۱۹	۱۴	۸	سعد	قوس	پورباساڑھ	۲۹	۲۵	عرس	مولانا شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ
7	پیر	۷	۲۴	۲۰	۱۵	۹	نحس	جدی	اتراساڑھ	۳۰	۲۴	عرس	شارح بخاری گھوسی، خواجہ محمد سلیمان تونسوی
8	منگل	۸	۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	نحس	جدی	شرون	۳۰	۲۳	عرس	مولانا سید لیاقت علی شاہ رضوی — وجے دسہرہ
9	بدھ	۹	۲۶	۲۲	۱۷	۱۱	سعد	جدی	دھنسٹا	۳۰	۲۲	ولادت	امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ، امیر ابو العلائی سرتاج
10	جمعرات	۱۰	۲۷	۲۳	۱۸	۱۲	نحس	دلو	ست بھشا	۳۰	۲۱		
11	جمعہ	۱۱	۲۸	۲۴	۱۹	۱۳	سعد	دلو	پوربھادر	۳۱	۲۰		حضور مفسر اعظم جیلانی میاں، بریلی، ابراہیم رضا، بریلی، غلام علی اوکاڑوی
12	سنیچر	۱۲	۲۹	۲۵	۲۰	۱۴	نحس	حوت	اترابھادر	۳۱	۱۹	وصال	حضرت مولانا فضل حق خیرآبادی علیہ الرحمہ، انڈمان
13	اتوار	۱۳	۳۰	۲۶	۲۱	۱۵ پ	سعد	حوت	اترابھادر	۳۲	۱۸	عرس	امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
14	پیر	۱۴	۱ کارتک	۲۷	۲۲	۱ کارتک بدی	سعد	حوت	ریوتی	۳۲	۱۸	عرس	شاہ عبد اللطیف بھٹائی، سید عظمت اللہ صفی، کھڑگپور، بنگال
15	منگل	۱۵	۲	۲۸	۲۳	۲	سعد	حمل	اشونی	۳۳	۱۷		علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ، ٹاٹا، شاہ محمد شمس الدین علیہ الرحمہ، دیناجپور
16	بدھ	۱۶	۳	۲۹	۲۴	۲	سعد	حمل	بھرنی	۳۳	۱۶	عرس	حاجی لال محمد، راجگانپور، مخدوم شہباز محمد، بھاگلپور
17	جمعرات	۱۷	۴	۳۰	۲۵	۳	نحس	ثور	کرتکا	۳۴	۱۵		
18	جمعہ	۱۸	۵	۳۱	۲۶	۴	سعد	ثور	روہنی	۳۴	۱۴	عرس	حضرت داتا گنج بخش علی، حضور اشرف العلماء، کچھوچھہ
19	سنیچر	۱۹	۶	۱ کارتک	۲۷	۵	نحس	جوزا	مرگسرا	۳۴	۱۳	عرس	سیدنا احمد جیلانی، بغداد شریف، سید احمد کالپی شریف
20	اتوار	۲۰	۷	۲	۲۸	۶	نحس	جوزا	آردرا	۳۴	۱۲	چہلم	امام حسین، چہلم شہدائے کربلا
21	پیر	۲۱	۸	۳	۲۹	۷/۸	سعد	جوزا	پنرس	۳۵	۱۱	عرس	شہید ملت، جبلپور، سید شہید وارثی موسیٰ بنی
22	منگل	۲۲	۹	۴	۳۰	۹	سعد	سرطان	پوشیہ	۳۵	۱۱	عرس	حضرت مخدوم شاہ مینا علیہ الرحمہ، لکھنؤ
23	بدھ	۲۳	۱۰	۵	۱ کارتک	۱۰	سعد	سرطان	اشلیکھا	۳۶	۱۰	عرس	بغدادی شاہ بابا، کولکاتا، سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ
24	جمعرات	۲۴	۱۱	۶	۲	۱۱	نحس	اسد	مگھا	۳۶	۱۰	۲۵ وصال	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ، بریلی
25	جمعہ	۲۵	۱۲	۷	۳	۱۲	سعد	اسد	پورباپھالگنی	۳۷	۹		
26	سنیچر	۲۶	۱۳	۸	۴	۱۳	نحس	سنبلہ	اتراپھالگنی	۳۷	۹	عرس	سید حسن جیلانی، بغداد شریف
27	اتوار	۲۷	۱۴	۹	۵	۱۴	سعد	سنبلہ	ہست	۳۸	۸	ولادت	خواجہ نظام الدین اولیاء، دہلی، وصال صلاح الدین ایوبی، شام
28	پیر	۲۸	۱۵	۱۰	۶	۳۰ ●	سعد	میزان	سواتی	۳۸	۷	عرس	امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۵-۲۸
29	منگل	۲۹	۱۶	۱۱	۷	۱/۲	سعد	میزان	بساکھا	۳۹	۶	☾	ربیع الاول کا چاند دیکھیں، شاہ امام نوی رضی اللہ عنہ
30	بدھ	۱ ربیع الاول	۱۷	۱۲	۸	۳ کارتک سدی	نحس	عقرب	انورادھا	۳۹	۶	عرس	حضرت خواجہ محمد زاہد، ختلان
31	جمعرات	۲	۱۸	۱۳	۹	۴	نحس	عقرب	جیشٹھا	۴۰	۵	عرس	خواجہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبندی علیہ الرحمہ، میاں شیر محمد، شرقپور

OCTOBER

روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

نبی پاک محمد مصطفے محبوب رب کریم حبیب کبیریا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور حاضری نہایت عجز وانکساری کے ساتھ اور بڑے ہی ادب واحترام سے اور خشوع وخضوع کے ساتھ کیجیے۔ یاد رہے کہ بس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی اللہ تبارک وتعالیٰ رحمٰن ورحیم کی ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیج کر ہمیں اپنا احسان یاد کروایا ہے۔ جب اللہ کریم ایمان والوں سے راضی ہوا تو اللہ کریم نے ایمان والوں کو درود وسلام پڑھنے کا انعام اس تکرار کیساتھ فرمایا کہ میں خود اور میرے فرشتے پڑھتے ہیں تاکہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا صرف تصور اور اندازہ کرنے کی کوشش کریں کہ اس سے بڑا انعام ہمارے لیے کیا ہو سکتا ہے۔ آیئے ہم سب اللہ کریم کی نعمت عظمیٰ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے لیے اللہ کریم کا شکر ادا کریں اور اس کے انعام اور حکم کا حق ادا کرتے ہوئے وجد اور سرور کے ساتھ درود وسلام والہانہ انداز سے پڑھیں۔ در حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر حاضری اور زیارت کرنے والے کے لیے رحمۃ للعالمین اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار یہ کہہ کر فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ ہماری جان، مال، ماں باپ، آباء واجداد، اہل وعیال اور آل واولاد نبی پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قربان جائے کیسے کریم ہیں اور زیارت کرنے والے غمزدہ ڈرے ہوئے اور سہمے ہوئے حاضری دینے والے کیلیے کتنی بڑی خوشخبری کہ اپنی شفاعت کے واجب ہونے کی بشارت دے رہے ہیں۔ مدینہ منورہ کا سفر ہم جہاں سے بھی شروع کریں ارادہ کرتے ہی دل قابو میں نہیں رہتا کیونکہ یقین ہے کہ بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت، بے آسروں کو آسرا، ڈوبتوں کو سہارا گنہگاروں کو شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تسلی اور عاشقوں کی منزل یہیں ملنے والی ہے۔ ڈر، محبت اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ جب زبان بھی درود وسلام پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے تو آقا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رحمۃ کو قریب پاتی ہے۔ اور یہی سبب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے انعام واکرام کا۔ آنسوؤں کی لڑی اور درود وسلام کا ورد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضوری کا سبب بنتا ہے۔ اللہ کرے کہ درود وسلام ہماری نس نس میں بس جائے۔ درود شریف پڑھنے کے ان گنت لاتعداد فائدے ہیں جن میں سے صرف کچھ درج کیے جاتے ہیں۔

۱ درود شریف پڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں کے وظیفے کو دہرانے کی عادت حاصل ہوتی ہے۔

۲ اول وآخر درود شریف پڑھنے سے دعا کی قبولیت ۳ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ۴ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت

۵ گناہوں کی بخشش ۶ درجات میں بلندی ۷ کسی کا محتاج نہ ہونا ۸ حاجتوں کا پورا ہونا

۹ غیبی امداد ۱۰ جنت کی کنجی ۱۱ رب کی رضا

سیدنا محمد ﷺ کا خط سرکش جناتوں کے نام

یعنی حرز ابودجانہ رضی اللہ عنہ

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ
مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سِعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا
مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا، حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ
بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ
هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ
حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ کہنے والے کو بیس ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور سو مرتبہ کہنے والے اور جنت کے درمیان تو موت کے سوا اور کوئی رکاوٹ ہی نہیں ہوتی یعنی مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔

توحید

سوال توحید کسے کہتے ہیں؟ **جواب** مولانا سید احمد سعید کاظمی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک ہونے سے پاک ماننا توحید ہے یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ ہے، ویسا ہی کسی اور کو خدا نہ ماننا اور علم وسماعت وبصارت وغیرہ جیسی صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں، ویسی کسی کی نہیں، یہ عقیدہ رکھنا توحید باری تعالیٰ ہے۔

سوال شرک کی کیا تعریف ہے؟ **جواب** عقائد حنفی کی مشہور کتاب شرح عقائد نفسیہ میں حضرت علامہ تفتازانی فرماتے ہیں

اَلْاِشْرَاكُ هُوَاِثْبَاتُ الشَّرِيْكِ فِی الْاُلُوْهِيَّةِ بِمَعْنٰی وَاجِبِ الْوُجُوْدِ كَمَا لِلْمَجُوْسِ اَوْبِمَعْنٰی اِسْتِحْقَاقِ الْعِبَادَاتِ كَمَا لِعَبَدَةِ الْاَصْنَامِ (شرح عقائد نفسیہ: ۶۱) **ترجمہ:** شرک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو واجب الوجود ماننا جیسا کہ مجوسیوں کا عقیدہ ہے۔ یا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کو لائق عبادت جاننا جیسا کہ بت پرستوں کا عقیدہ ہے۔

سوال واجب الوجود کا کیا مطلب ہے؟ **جواب** واجب الوجود ایک ایسی ذات جو اپنے موجود ہونے میں کسی کی محتاج نہ ہو اور نہ اُس کی ابتدا ہو اور نہ انتہا، جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات ● اب اگر کوئی شخص یہ عقیدہ رکھے کہ جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود ہے، اسی طرح کوئی اور ذات مثلاً نبی، ولی وغیرہ واجب الوجود ہیں تو ایسا شخص مشرک ہوگا۔ **نوٹ** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلمانوں میں سے کوئی شخص بھی یہ عقیدہ نہیں رکھتا کہ کوئی نبی یا ولی وغیرہ اللہ تعالیٰ کی طرح واجب الوجود ہے۔

سوال شرک کی کتنی اقسام ہیں؟ **جواب** شرک کی دو قسمیں ہیں ① شرک فی الذات ② شرک فی الصفات۔

① **شرک فی الذات** یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پاک ذات میں سے کسی دوسری ذات کو شریک ماننا یعنی جیسی ذات اللہ کی ہے، ویسی ہی کوئی اور ذات ہے۔

② **شرک فی الصفات** یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عالیہ میں سے کسی صفت میں کسی غیر کو شریک ماننا یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں، ویسے ہی کسی دوسرے میں صفات ماننا۔

سوال سمیع وبصیر وغیرہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اور یہی صفات دیگر بندوں میں بھی پائی جاتی ہیں تو کیا یہ شرک ہوگا؟

جواب اللہ تعالیٰ کے لیے یہ صفات ذاتی ہیں جب کہ بندوں میں یہ صفات اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے لیے یہ صفات ازلی ابدی ہیں جب کہ بندوں کے لیے یہ صفات عارضی ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اپنی صفات میں کسی کا محتاج نہیں جب کہ بندے اپنی صفات میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں، لہٰذا ایسا کہنے سے شرک لازم نہیں آئے گا۔
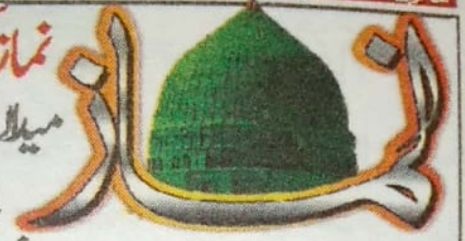
نماز

نماز کی اہمیت: سرکار دو عالم ﷺ سے صحابہ کرام نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ میدان حشر میں جہاں اولین و آخرین جمع ہونگے وہاں آپ شفاعت کے لئے اپنی امتیوں کو کیسے شناخت فرمائیں گے۔ فرمایا کہ میرے امتیوں کے اعضائے وضو (ہاتھ، پاؤں، چہرہ) روشن ہونگے جس کے بنیاد پر مسلمان دیگر امتیوں پر ممتاز ہونگے اور میں انہیں آسانی سے پہچان لونگا۔ اس زمانے میں بدقسمتی سے مسلمانوں کے اکثریت نماز سے غافل ہیں۔ لہذا انہیں وضو کی بھی حاجت نہیں ایسے میں میدان حشر میں ان کا اعضائے وضو روشن نہیں ہونگے۔ پھر ان کے شناخت کیونکر ہونگی اور کیسے ان کی شفاعت ہونگی۔ مسلمان عبرت حاصل کریں اور کامل وضو کے ساتھ نماز کی پابندی کریں تاکہ انکی بخشش ہو۔

قضاء عمری ادا کرنے کا آسان طریقہ

جب تک ذمہ پر فرض باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ لہذا قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں۔ ایک دن رات میں مع وتر عشاء ۲۰ رکعتیں ہوتی ہیں، فجر کی دو رکعت فرض، ظہر کی چار رکعت فرض، عصر کی چار رکعت فرض، مغرب کی تین رکعت فرض، عشاء کی چار رکعت فرض اور تین رکعت وتر۔ کل ۲۰ رکعتیں ہوئیں جس پر بہت سی نمازیں قضا ہوں، اس کے لیے جلد ادا ہونے کی صورت یہ ہے کہ تین اور چار فرض رکعتوں میں تیسری اور چوتھی رکعتوں میں بجائے اَلْحَمْدُ شریف کے تین بار سُبْحَانَ اللہ کہے اور رکوع و سجود میں صرف ایک بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ لینا کافی ہے اور تشہد کے بعد دونوں درود شریف اور دعائے ماثورہ کے بجائے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اور وتر میں بجائے دعائے قنوت کے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہنا کافی ہے۔ لہذا ہر ایسا شخص جس کے ذمہ قضا باقی ہے چھپ کر پڑھے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں۔ (بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

نومبر 2019

عید میلادالنبی

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۱ ربیع الاول	فصلی ۱۴۲۷ کارتک	بنگلہ ۱۴۲۶ کارتک	شک ۱۹۴۱ کارتک	بکرمی ۲۰۷۶ کارتک	سعد و نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	اوقات بجستہ کولکاتا طلوع AM	غروب PM		
1	جمعہ	۳	۱۹	۱۴	۱۰	۵	سعد	قوس	مول	۵/۴۱	۵/۴	عرس	حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ
2	سنیچر	۴	۲۰	۱۵	۱۱	۶	سعد	قوس	پوروا ساڑہ	۴۱	۴	عرس	خواجہ ابوعلی الفارمدی، غرس دان خواجہ عبدالخالق، مفتی اعظم علیہ الرحمہ
3	اتوار	۵	۲۱	۱۶	۱۲	۷	نحس	جدی	اترا ساڑہ	۴۲	۳	عرس	
4	پیر	۶	۲۲	۱۷	۱۳	۸	سعد	جدی	شرون	۴۲	۳	عرس	خواجہ سید بادشاہ پیر بدر بن سید فخرالدین اندرابی علیہ الرحمہ، کولکاتا
5	منگل	۷	۲۳	۱۸	۱۴	۹	نحس	جدی	دھنشٹا	۴۳	۲	عرس	پیر سید غلام جیلانی میرٹھی، میر سید علی ہمدانی علیہ الرحمہ سری نگر کشمیر
6	بدھ	۸	۲۴	۱۹	۱۵	۹	سعد	دلو	دھنشٹا	۴۳	۲	شہادت	امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ، عرس مولانا علی مونگیر حیدرآباد
7	جمعرات	۹	۲۵	۲۰	۱۶	۱۰	نحس	دلو	ست بھشا	۴۴	۱	عرس	حضرت خواجہ محمد معصوم ربانی، سرہند
8	جمعہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۷	۱۱	نحس	حوت	پوروا بھادر	۴۴	۱		عرس حضرت صوفی سرمد شہید، مینا بازار، دہلی
9	سنیچر	۱۱	۲۷	۲۲	۱۸	۱۲	سعد	حوت	ریوتی	۴۵	۵/۰۰		جشن عید میلادالنبی ﷺ ولادت
10	اتوار	۱۲	۲۸	۲۳	۱۹	۱۳	سعد	حوت	ریوتی	۴۵	۴/۵۹		
11	پیر	۱۳	۲۹	۲۴	۲۰	۱۴	سعد	حمل	اشونی	۴۶	۵۹	عرس	حضرت خواجہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری
12	منگل	۱۴	اگھن ۱	۲۵	۲۱	۱۵ پ	نحس	حمل	بھرنی	۴۷	۵۹	عرس	حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ، دہلی
13	بدھ	۱۵	۲	۲۶	۲۲	اگھن ۱	سعد	ثور	کرتکا	۴۸	۵۹		12 گرونانک جینتی
14	جمعرات	۱۶	۳	۲۷	۲۳	۲	نحس	ثور	روھنی	۴۸	۵۹	عرس	حضرت سلیمان جزولی
15	جمعہ	۱۷	۴	۲۸	۲۴	۳	سعد	ثور	مرگسرا	۴۹	۵۸	عرس	حضرت خواجہ محمود الغفوری
16	سنیچر	۱۸	۵	۲۹	۲۵	۴	نحس	جوزا	آردرا	۴۹	۵۸	عرس	حضرت مخدوم نور قطب عالم پنڈوہ
17	اتوار	۱۹	۶	۳۰	۲۶	۵	سعد	جوزا	پنربس	۵۰	۵۷	ولادت	حضرت خواجہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری
18	پیر	۲۰	۷	اگھن ۱	۲۷	۶	سعد	سرطان	پوشیہ	۵۰	۵۷	عرس	حضرت سید خدا بخش، علامہ مفتی وقارالدین علیہ الرحمہ
19	منگل	۲۱	۸	۲	۲۸	۷	نحس	سرطان	مگھا	۵۱	۵۷	عرس	سرکار افضل جمال بن گنج مرادآباد، شیخ ستار شاہ تیغی علیہ الرحمہ مظفرپور
20	بدھ	۲۲	۹	۳	۲۹	۸	سعد	اسد	مگھا	۵۱	۵۷	عرس	سیدہ بی بی رابعہ بصری عراق، شاہ عبدالحق محدث دہلوی
21	جمعرات	۲۳	۱۰	۴	۳۰	۹	نحس	اسد	پوروا پھالگن	۵۲	۵۷		
22	جمعہ	۲۴	۱۱	۵	اگھن ۱	۱۰	سعد	سنبلہ	اترا پھالگن	۵۳	۵۷	عرس	حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی، سید جعفر بہار شریف
23	سنیچر	۲۵	۱۲	۶	۲	۱۱/۱۲	نحس	سنبلہ	ہست	۵۴	۵۶	عرس	حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں علیہ الرحمہ
24	اتوار	۲۶	۱۳	۷	۳	۱۳	نحس	میزان	چترا	۵۴	۵۶	عرس	سیدنا شاہ علی قلندر پانی پتی علیہ الرحمہ، برہان ملت علیہ الرحمہ جبل پور
25	پیر	۲۷	۱۴	۸	۴	۱۴	سعد	میزان	سواتی	۵۵	۵۶	عرس	حضرت محی الدین ابو نصر بغداد شریف
26	منگل	۲۸	۱۵	۹	۵	۳۰ ●	نحس	عقرب	بساکھا	۵۶	۵۶	عرس	ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، خواجہ عبیداللہ احرار اشنوکی ۲۹
27	بدھ	۲۹	۱۶	۱۰	۶	پوس ۱	نحس	عقرب	انورادھا	۵۷	۵۶		ربیع الآخر کا چاند دیکھیں
28	جمعرات	ربیع الآخر ۱	۱۷	۱۱	۷	۲	نحس	عقرب	جیشٹھا	۵۷	۵۶	عرس	حاجی عبدالغفار اشرفی علیہ الرحمہ، سرکار کانپی محمد تیغ علی مظفرپور
29	جمعہ	۲	۱۸	۱۲	۸	۳	سعد	قوس	مول	۵۸	۵۶	عرس	ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا مدینہ، سید حضور امین شریعت بھوپال
30	سنیچر	۳	۱۹	۱۳	۹	۴	نحس	قوس	پوروا ساڑہ	۵۹	۵۶	عرس	شاہ عبدالرؤف اجیار بلیا

NOVEMBER

قمر در عقرب

سعد و نحس بعقائد شیعی ہیں اہل سنت کے نزدیک تمام دن اچھے اور مبارک ہیں۔

سید الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال؟ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کب ہوئی؟ جواب! ۱۲ ربیع الاول پیر کے دن، صبح صادق کے وقت ۲۰ اپریل ۵۷۱ء

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت کعبہ شریف میں رکھے ہوئے بتوں کی کیا حالت ہوئی جواب سارے بت منہ کے بل گر پڑے

سوال رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا اسم گرامی بتائیے؟ جواب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟ جواب حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بچپن میں پرورش کس نے کی؟ جواب دادا حضرت عبدالمطلب نے

سوال سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک کس نے رکھا؟ جواب دادا حضرت عبدالمطلب نے

سوال رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گہوارہ میں کھلونا کون سا تھا جواب انگلی کے اشارے پر چاند گردش کرتا

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے جواب بنی ہاشم

سوال والدہ کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عمر شریف کتنی تھی؟ جواب چھ سال

سوال دادا کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کی کفالت میں رہے؟ جواب چچا ابوطالب کی

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے کس امن معاہدے میں شرکت فرمائی؟ جواب حلف الفضول

سوال بچپن ہی سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کن القابات سے مشہور تھے؟ جواب امین اور صادق

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلا نکاح کس سے فرمایا اور آپ کی عمر شریف کیا تھی؟ جواب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر شریف ۲۵ سال

سوال حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کیا تھی؟ جواب ابوالقاسم

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نکاح کے وقت عمر کتنی تھی؟ جواب ۴۰ سال

سوال عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟ جواب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے

سوال امہات المومنین میں وہ کون ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے سلام کہا؟ جواب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادوں کے اسم گرامی کیا ہیں جواب حضرت قاسم، حضرت عبداللہ، حضرت ابراہیم رضوان اللہ علیہم

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟ جواب چار حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

سوال آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی صاحبزادی کا لقب خاتونِ جنت ہے؟ جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام بتائیے جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے آخر میں کس خاتون سے نکاح فرمایا؟ جواب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے

سوال امہات المومنین میں کس کو قرآن مجید زبانی یاد تھا؟ جواب حضرت عائشہ صدیقہ و حضرت حفصہ رضی اللہ عنہن

سوال امہات المومنین میں سب سے زیادہ احادیث کس سے روایت ہے؟ جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا؟ جواب چالیس سال کی عمر میں

سوال اعلانِ نبوت سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس غار میں عبادت فرماتے تھے جواب غار حراء میں

سوال رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبلیغ کا آغاز کہاں سے کیا؟ جواب اپنے گھر سے

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سینہ مبارک کس فرشتے نے چاک کیا جواب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نزول وحی کا آغاز کب سے ہوا؟ جواب ۱۸ رمضان المبارک، بروز پیر

سوال قرآن شریف میں کل کتنی سورتیں اور آیتیں ہیں؟ جواب ۱۱۴ سورتیں اور ۶۶۶۶ آیتیں ہیں

سوال حدیث پاک کے مطابق اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کس کے نور کو پیدا کیا؟ جواب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو

سوال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت و اخلاق کیسے تھے؟ جواب قرآن مجید کی تفسیر اور اس کا عملی نمونہ

سوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر نبوت جسمِ مبارک کے کس حصے میں تھی؟ جواب دونوں شانوں کے درمیان

سوال حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ نبوت میں کبھی کبھی کس صحابی کی شکل میں تشریف لایا کرتے تھے؟ جواب حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

Continue... next year

سنّی جنتری
46
مشاھدِ بکڈپو
سفید داغ
مٹاؤ مھم
۵۰۰۰ مریضوں کے تعریف شدہ حکیم کی کافی اثردار دوا جس کے ذریعے داغ نیا ہو یا پرانا علاج
ہوتے ہی داغوں کا رنگ 8-4 گھنٹے کے اندر ختم ہو کر جسم کے اصلی رنگ کی طرح ہو جاتا ہے۔
ہزاروں مریض اس مرض سے چھٹکارا پا چکے ہیں اور یہ 100% نفع بخش دوا ہے ٹسٹ کے لئے
45 دنوں کی دوا مفت یا مکمل علاج کے لئے حکیم صاحب سے فون پر رابطہ کریں۔
عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض پیار کے حسین لمحوں کو بنائیں یادگار
بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس نس میں طوفان مچادیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور بھرپور لذت حاصل کریں۔
جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔
45 دنوں کی دوا کے ساتھ، تیل، کتاب اور 16GB کا میموری کارڈ بھی مفت منگائیں
SANATAN DAWAKHANA
PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105
MOB: 09939739657, PHONE:09430601595

ختمِ قادریہ کبیر

حاجت روائی کیلئے ختم قادریہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے حاجت روائی اول دو رکعت نفل نماز پڑھے کے لیے ختم قادریہ تحریر فرمایا ہے۔ وہ ختم قادریہ حسب ذیل ہے۔ اور تمام وضائف سے قبل بسم اللہ شریف پڑھے۔ ● آخر میں کچھ شیرینی وغیرہ سامنے رکھ کر غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی روح کو ایصال ثواب کر کے اپنے جائز مقصد کے لئے حضور قلب سے دعا مانگیں اور اس کے ثمرات دیکھیں۔

(ماخوذ از فضائل رسول اللہ فی جواز ندائے یارسول اللہ و حیات المموات فی بیان سماع الاموات)

(۱) درود غوثیہ شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ [۱۱۱ مرتبہ]

(۲) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ [۱۱۱ مرتبہ]

(۳) سورۂ فاتحہ [۱۱۱ مرتبہ] (۴) سورۂ الم نشرح [۱۱۱ مرتبہ]

(۵) سورۂ اخلاص [۱۱۱ مرتبہ]

(۶) یَاهَادِیْ اَنْتَ الْهَادِیْ ● یَابَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ● یَاشَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ ● یَاکَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ● [۱۱۱ مرتبہ]

(۷) یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا ● یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا ●

(۸) اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ ● خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَنَا اِشْکَالَنَا ●

(۹) یَاحَبِیْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِیَدِیْ ● مَالِعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِیْ ●

۱۰ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِی کُلَّ صَعْبٍ ● بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ ●

۱۱ یا صدیق یا عمر یا عثمان یا حیدر ● دفعِ شر کُن خیر آور یا شبیر یا شبّر

۱۲ یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ شَاہْ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَد ● [۱۱۱/مرتبہ]

۱۳ ماہمہ محتاج تو حاجت روا ● اَلْمَدَد یا غوث اعظم سَیِّدا [۱۱۱/مرتبہ]

۱۴ مشکلاتِ بے عدد داریم ما ● المدد یا غوث اعظم پیرِ ما [۱۱۱/مرتبہ]

۱۵ یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ مُحیُ الدِّیْنْ مُشْکِل کُشَا بِاَمْرِ اللّٰہ ● [۱۱۱/مرتبہ]

۱۶ یَا سَیِّدَنَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ● [۱۱۱/مرتبہ]

۱۷ اِمداد کُن امداد کن از بندِ غم آزاد کُن ● در دین و دنیا شاد کن یا غوث اعظم دستگیر

۱۸ مفلسانیم آمدہ در کوئے تو ● شیئاً للہ از جمالِ روئے تو

۱۹ دست بکُشا جانبِ زنبیل ما ● آفریں بر دست و بر بازوئے تو

۲۰ خُذْ یَدِیْ یَا شَاہِ جِیلاں خُذْ یَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ اَحْمَدِیْ ● [۱۱۱/مرتبہ]

۲۱ طفیلِ حضرتِ دستگیر دشمن ہُووے زیر ● [۱۱۱/مرتبہ]

۲۲ اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ ● [۱۱۱/مرتبہ]

۲۳ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ ● [۱۱۱/مرتبہ]

۲۴ کلمۂ طیبہ [۱۱۱/مرتبہ] ۲۵ سورۂ یٰسین [۱۱۱/مرتبہ] ۲۶ قصیدۂ غوثیہ [۱۱۱/مرتبہ]

۲۷ درود غوثیہ [۱۱۱/مرتبہ] ۲۸ ذکر نفی و اثبات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سہ ضربی [۱۱۱/مرتبہ]

2019 دسمبر

گیارہویں شریف — شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم

DECEMBER	دن	ہجری ۱۴۴۱	فصلی ۱۴۲۷	بنگلہ ۱۴۲۶	شک ۱۹۴۱	بکرمی ۲۰۷۶	سعد / نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	اتوار	۴	۲۰	۱۴	۱۰	۵	نحس	جدی	اتراساڑھ	۵/۵۹	۴/۵۶	عرس	عبدالرؤف بریلی، صندل حضرت شاہ محمود شانی سرمست صاغر
2	پیر	۵	۲۱	۱۵	۱۱	۶	سعد	جدی	شرون	۶/۰۰	۵۶	وصال	حضرت سید شاہ ابراہیم ایرجی علیہ الرحمہ، درگاہ محبوب الٰہی دہلی
3	منگل	۶	۲۲	۱۶	۱۲	۷	نحس	دلو	دھنشٹا	۱	۵۶	عرس	شاہ شہود الحق چشتی پیر بیگھہ
4	بدھ	۷	۲۳	۱۷	۱۳	۸	سعد	دلو	ست بھشا	۱	۵۶	وصال	حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ، مدینہ
5	جمعرات	۸	۲۴	۱۸	۱۴	۹	سعد	دلو	پوربھادر	۲	۵۷		
6	جمعہ	۹	۲۵	۱۹	۱۵	۱۰	سعد	حوت	اترابھادر	۲	۵۷	عرس	سید احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ، علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ الہ آباد
7	سنیچر	۱۰	۲۶	۲۰	۱۶	۱۰	سعد	حوت	ریوتی	۳	۵۷	ولادت	حضرت امام حسن عسکری، وصال امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ بغداد
8	اتوار	۱۱	۲۷	۲۱	۱۷	۱۱	سعد	حمل	اشونی	۴	۵۷	گیارہویں شریف	شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم
9	پیر	۱۲	۲۸	۲۲	۱۸	۱۲	سعد	حمل	بھرنی	۵	۵۷	عرس	حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ دمشق
10	منگل	۱۳	۲۹	۲۳	۱۹	۱۳	سعد	حمل	کرتکا	۵	۵۷		
11	بدھ	۱۴	۱ پوس	۲۴	۲۰	۱۴	سعد	ثور	روہنی	۶	۵۸	عرس	حضرت ابو اسحاق شامی چشتی
12	جمعرات	۱۵	۲	۲۵	۲۱	۱۵	نحس	ثور	روہنی	۶	۵۸	عرس	شاہ رضا علی خان، بریلی، حسن میاں برکاتی، مارہرہ
13	جمعہ	۱۶	۳	۲۶	۲۲	۱	سعد	جوزا	مرگسرا	۷	۵۹	عرس	حضرت حاجی علی بابا رحمۃ اللہ علیہ ممبئی
14	سنیچر	۱۷	۴	۲۷	۲۳	۲	سعد	جوزا	بنرس	۷	۵۹		
15	اتوار	۱۸	۵	۲۸	۲۴	۳/۴	سعد	سرطان	پوشیہ	۸	۵۹		
16	پیر	۱۹	۶	۲۹	۲۵	۵	نحس	سرطان	اشلیکھا	۸	۵۹	عرس	محبوب الٰہی خواجہ سید محمد نظام الدین اولیاء دہلی
17	منگل	۲۰	۷	۱ پوس	۲۶	۶	نحس	اسد	پوربہالگنی	۹	۵/۰۰		
18	بدھ	۲۱	۸	۲	۲۷	۷	سعد	اسد	پوربہالگنی	۱۰	۵/۰۰	عرس	سید اسمٰعیل حسن مارہروی
19	جمعرات	۲۲	۹	۳	۲۸	۸	نحس	سنبلہ	اترابہالگنی	۱۱	۱	ولادت	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، شاہ حسن قادری گلبرگہ
20	جمعہ	۲۳	۱۰	۴	۲۹	۹	سعد	سنبلہ	ہست	۱۱	۱		
21	سنیچر	۲۴	۱۱	۵	۳۰	۱۰	سعد	سنبلہ	چترا	۱۲	۲	عرس	حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ، گجرات
22	اتوار	۲۵	۱۲	۶	۱ پوس	۱۱	نحس	میزان	سواتی	۱۲	۲		
23	پیر	۲۶	۱۳	۷	۲	۱۲	سعد	میزان	بساکھا	۱۳	۳	عرس	سرکار مصلی قادری ہٹھیاں چھپرا
24	منگل	۲۷	۱۴	۸	۳	۱۳	نحس	عقرب	انورادھا	۱۳	۳	عرس	سید کرم شاہ، دھنباد
25	بدھ	۲۸	۱۵	۹	۴	۱۴	نحس	عقرب	جیشٹھا	۱۴	۴	عرس	مولانا اجمل شاہ صاحب سنبھل
26	جمعرات	۲۹	۱۶	۱۰	۵	۳۰ ●	نحس	عقرب	مول	۱۴	۴		● سورج گرہن
27	جمعہ	۳۰	۱۷	۱۱	۶	۱	سعد	قوس	پورباساڑھ	۱۴	۵		جمادی الاولیٰ کا چاند دیکھیں
28	سنیچر	۱	۱۸	۱۲	۷	۲	سعد	جدی	اتراساڑھ	۱۴	۵	عرس	مفتی رضوان الرحمٰن رضا رحمۃ اللہ علیہ، ملوہ اندور
29	اتوار	۲	۱۹	۱۳	۸	۳	نحس	جدی	شرون	۱۵	۶	عرس	حضرت مولانا آسی صاحب غازی پوری
30	پیر	۳	۲۰	۱۴	۹	۴	سعد	جدی	دھنشٹا	۱۵	۶		
31	منگل	۴	۲۱	۱۵	۱۰	۵	نحس	دلو	ست بھشا	۱۶	۷		

حضرت ثمر دہلوی کی باثمر یادیں

مولانا محمد سلمان رضا خان ازہری

قاضی اہل سنت، پیر طریقت، رہبر شریعت، مفتی اعظم دہلی، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد میاں ثمر دہلوی قادری چشتی نقشبندی اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۳ جمادی الآخرہ ۱۴۳۸ھ میں اس دار فانی کو الوداع کہا اور جسمانی اعتبار سے روپوش ہو گئے، مگر روحانی حیثیت سے آج بھی لاکھوں لاکھ دلوں کی دھڑکن بنے ہوئے ہیں؛ کیوں کہ آپ نہ صرف ذی استعداد جید عالم دین تھے بلکہ علم کے مقتضی پر سختی سے کاربند بھی تھے۔ آپ اہل سنت و جماعت کی قیادت ورہنمائی اور ان کی اصلاح وہدایت کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہے۔ ان کی جسمانی پریشانیوں کے ازالہ سے لے کر روحانی بیماریوں تک کا علاج کرتے رہے۔ غربا پروری، یتیموں کی دست گیری، اور بیواؤں کی خبر گیری کا جذبہ فراواں آپ کو اپنے آباواجداد سے ورثہ میں ملا تھا، احقاق حق اور ابطال باطل آپ کا طرۂ امتیاز تھا، سماجی اصلاحات اور معاشرتی فلاح وبہبود آپ کا سرمایہ افتخار تھا۔ آپ کی حیات مبارکہ کا لمحہ لمحہ دینی، ملی، سماجی اور معاشرتی خدمات کے لیے وقف تھا۔ آپ پر تضییع اوقات بہت گراں بار تھا اسی لیے طویل خط کا جواب نہیں دیتے اور مکتوب نگار کو تلقین کرتے کہ اس طویل خط کا خلاصہ اور لب لباب جامع الفاظ میں لکھ کر ارسال کیجیے۔ خدمت خلق بلا معاوضہ کرتے تھے۔ مرد قلندر کی شان رکھتے تھے۔ آپ چاہتے تو دعا تعویذ کے نام پر کروڑوں کی جائیداد بنا لیتے، لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا بلکہ اگر کسی نے لفافہ میں رکھ کر کچھ بھیج بھی دیا تو آپ نے منی آرڈر کے ذریعہ اُسے واپس بھی کر دیا۔ آپ نے اپنے مراسلہ نگاروں کو جو تحریری تنبیہ کی ہے اُس سے آپ کی بلند وبالا شخصیت پر روشنی پڑتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں: "اس کالم (حل المشکلات) سے استفادہ کرنے والے حضرات پہلے مندرجہ ذیل ہدایات کو توجہ سے پڑھ لیں۔

❀ اپنی مشکل اور پریشانی اردو، ہندی یا انگلش وغیرہ میں صاف، مختصر اور مفید مطلب اپنے صاف نام اور پتہ کے ساتھ لکھا کریں۔ ❀ لمبے خطوط کے جواب عموماً نہیں دیے جاتے۔ ❀ ان جوابات کے ذریعہ بندگان الٰہی کی جو خدمت کی جاتی ہے۔ اُس سے رضائے رب کریم اور اس پر ثواب آخرت مطلوب ہے۔ لہٰذا اپنے خط کے ساتھ لفافہ میں روپے نہ رکھیں، کبھی ایسا بھی ہوا کہ دس بیس کا نوٹ کسی نے اپنے خط کے ساتھ ڈاک سے بھیج دیا اور اتفاق سے وہ پہنچ بھی گیا، پھر مجبوراً منی آرڈر سے واپس کرنا پڑا۔ ❀ ایسی معمولی سی تکلیف یا پریشانی جس کا حل عموماً لوگ نکال لیتے ہیں، لکھ کر وقت ضائع کرنے سے بچیں۔ ❀ کسی کے ظلم وزیادتی پر اس سے انتقام لینے کے لیے اُسے تکلیف پہنچانے کا عمل طلب کرنے والوں سے معذرت کے ساتھ گزارش ہے کہ ظلم وزیادتی کرنے والے کو بجائے انتقاماً تکلیف پہنچانے کے اُس کے لیے صلاح وفلاح اور ترک ظلم کی مخلصانہ دعا پر اکتفا کریں، اور اگر سخت مظلومیت میں انتقام کی شدید خواہش سے مجبور ومغلوب ہوں تو یقین رکھیں کہ سب سے بڑا اور سخت انتقام یہ ہے کہ اپنا انتقام منتقم حقیقی کے سپرد کر کے بندہ بے فکر وبے غم ہو جائے۔ اس سے بڑے انتقام کا کوئی عمل نہیں ہے، مگر انصاف کے ساتھ اپنا بھی جائزہ ضرور لینا چاہیے۔ ❀ بہت سے حضرات کے انداز تحریر وتخاطب سے محسوس ہوتا ہے کہ شاید وہ مجھے بڑا عامل سمجھ رہے ہیں، حالاں کہ میرے بارے میں ایسا خیال خوش فہمی سے زیادہ کچھ نہیں۔ ”مجھ غریب وناتواں، تہی دست وتہی داماں کے پاس اپنے رب کریم کی بے حد وبے حساب نعمتوں پر عاجزانہ اعتراف تصور کے ساتھ شکر بے پایاں اور التجائے فضل مزید کے علاوہ کچھ نہیں ہے“۔ [ماہنامہ کنز الایمان دہلی، شمارہ: ۲۰۱۱ء، ص: ۵۷]

مذکورہ بالا ہدایات سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دعا تعویذ کو ذریعہ معاش نہیں بنایا بلکہ اُسے صرف اور صرف خدمت خلق کے لیے اپنایا اور اس پر ثواب آخرت کی امید کی۔ جس دور میں

دعا تعویذ کو عمل تجارت بنا دیا گیا، اور اس کے ذریعہ پریشان حال مسلمانوں سے موٹی موٹی رقمیں وصول کی جانے لگیں، بلکہ اپنی دکان چمکانے کے لیے مکروفریب اور کذب بیانی سے بھی گریز نہیں کرتے ایسے پراگندہ ماحول میں جو چند خاصان خدا اس عمل خیر کو خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرتے ہیں، اُن میں سے ایک نمایاں نام حضرت ثمر دہلوی علیہ الرحمہ کا بھی ہے۔ حضرت قاضی اہل سنت صاحب قبلہ نور اللہ مرقدہ امت مسلمہ کو باہم شیر و شکر دیکھنا چاہتے تھے، اور ایذائے مسلم سے حد درجہ احتراز فرماتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ایسے اعمال و تعویذات سے کوسوں دور رہا کرتے تھے جن سے کسی کو تکلیف دینا مقصود ہو، اور اگر کسی مظلوم نے اپنے ظالم کے خلاف کوئی تعویذ طلب کر لی تو آپ اُس کو صبر و شکر کی تلقین و ہدایت کرتے اور ساتھ ہی اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کی دعوت دیتے، اور اُسے توجہ الی اللہ کی جانب راغب بھی کرتے؛ کیوں کہ بندہ جب خدائے قدیر کی طرف لو لگالے گا تو پھر اُسے مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کرنے کا سلیقہ بھی آجائے گا۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی ہدایات کے ذریعہ اپنے قارئین کو یہ فکر دیا ہے کہ بندہ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ بندہ کو چاہیے کہ وہ اپنے خالق و مالک کا شکر ادا کرتا رہے، اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہو کر منہیات سے اجتناب کرتا رہے۔ اگر اس پر وہ کامل طریقے سے کاربند ہو جاتا ہے تو پھر اُسے الگ سے کسی عمل و تعویذ کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ جس کسی کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے عمل بتاتے تو اس کے ساتھ نماز کی پابندی اور محرمات سے بچنے کی ہدایت ضرور فرماتے۔ حضرت ثمر دہلوی علیہ الرحمہ شرعی غلطیوں کو نظر انداز نہیں فرماتے تھے بلکہ بے خوف ٹوک دیا کرتے تھے، اس معاملہ میں امیر و غریب کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے تھے یعنی دینی معاملات میں جس طرح ایک تنگ دست کی اصلاح فرماتے تھے ایسے ہی امیر وقت کو بھی تنبیہ کیا کرتے تھے۔ بلاشبہ وہ اپنے بزرگوں کے نقوش قدم کو اپنے لیے مشعل راہ بنائے ہوئے تھے۔

اسی لیے بلاخوف لومۃ لائم ہر ایک کا شرعی مواخذہ فرمالیا کرتے تھے۔ چناں چہ ایک عالم دین چاند نامی شخص کی ہمدردی میں آپ کو ایک مکتوب ارسال کیا، اُن کے والد کا نام 'نبی' تھا۔ اس پر حضرت مفتی صاحب قبلہ تنبیہ واصلاح فرماتے ہوئے تحریر کیا: "سب سے پہلے ضروری تنبیہ اور اصلاح یہ ہے کہ آپ چاند صاحب سے کہیے کہ وہ اپنے والد صاحب کا نام فوراً بدلوادیں۔ یہ نام قیامت تک کسی کے لیے جائز نہیں۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم ہوچکی ہے۔" [ماہنامہ کنزالایمان، شمارہ: اپریل ۲۰۱۰ء ص: ۵۸]

اس اقتباس سے جہاں حضرت مفتی ثمر صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کی اصلاحی کوششوں کا پتہ چلتا ہے وہیں تحفظ ناموس رسالت کی خاطر آپ کی بیدار مغزی بھی کھل کر سامنے آتی ہے عقیدہ ختم نبوت پر آنچ آئے اور آپ اُسے نظر انداز کردیتے، یہ غیرت ایمانی کے بالکل خلاف تھا، اسی لیے آپ فرماتے ہیں: "سب سے پہلے ضروری تنبیہ اور اصلاح یہ ہے۔" حضرت ثمر دہلوی علیہ الرحمہ کو محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی حصہ وافر ملا تھا۔ آپ نے اپنی زندگی کو سنت رسول کے سانچے میں ڈھال رکھا تھا، عشق رسول کی شمع اپنے دل میں روشن کیے ہوئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو دنیا کی ہر شے میں نقش حبیب نظر آتا تھا، آپ نے محبت رسول کے بحر ناپیدا کنار میں ڈوب کر اپنے حبیب کریم کی مدح سرائی کی ہے۔ جناب محترم الحاج محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری کلکتوی صاحب کے توسط سے آپ کی لکھی ہوئی نعت دستیاب ہوئی ہے، جس کے ہر مصرع سے حضرت مفتی صاحب کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دل کی شیفتگی اور قلبی وارفتگی اور محبت کی شعائیں پھوٹتی ہیں۔ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

اے دردِ دوست تیری رفاقت نصیب ہے
اب جو بھی ہے جہان میں نقش حبیب ہے

دل کب سے منتظر ہے ترا برق روئے دوست
گھر پھونک دے تو جس کا، وہی خوش نصیب ہے

عمر یں ہیں اہل فہم کی نذر نظر یہاں
ہر روز تیری شان مرے رب عجیب ہے

نازک ہے کتنی غیرت ناز و نیاز عشق
اتنی ہی بے بسی ہے وہ جتنا قریب ہے

2020 جنوری

حضور مجاہد ملت اڑیسہ دھام نگر

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۱ جمادی الاولیٰ / جمادی الآخرہ	فصلی ۱۴۲۷ پوس ماگھ	بنگلہ ۱۴۲۶ پوس ماگھ	شک ۱۹۴۱ پوس ماگھ	بکرمی ۲۰۷۶ پوس ماگھ	سعد نحس	قیام قمر در برج	نچھتر	اوقات بحساب کولکاتا طلوع AM	غروب PM		
1	بدھ	۵	۲۲	۱۶	۱۱	۶	سعد	دلو	پوربھادر	۶/۱۶	۵/۸	عرس	خلیفہ ہارون رشید، ایران — نیا سال
2	جمعرات	۶	۲۳	۱۷	۱۲	۷	سعد	حوت	اترابھادر	۱۶	۸	عرس	حضور مجاہد ملت دھام نگر اڑیسہ — خواجہ حسن الدین شق
3	جمعہ	۷	۲۴	۱۸	۱۳	۸	سعد	حوت	اترابھادر	۱۷	۹	عرس	شیخ مولانا محدث وصی احمد سورتی
4	سنیچر	۸	۲۵	۱۹	۱۴	۹	سعد	حوت	ریوتی	۱۷	۱۰	عرس	حضرت پیر ابراہیم شاہ چشتی
5	اتوار	۹	۲۶	۲۰	۱۵	۱۰	سعد	حمل	اشونی	۱۸	۱۱	وصال	پیر عبدالرحمن بھرچونڈی — محدث سورتی
6	پیر	۱۰	۲۷	۲۱	۱۶	۱۱	سعد	حمل	بھرنی	۱۸	۱۱	عرس	حضرت شیخ نظام الدین کیرئی
7	منگل	۱۱	۲۸	۲۲	۱۷	۱۲	سعد	ثور	کرتکا	۱۸	۱۲	عرس	پیر جہانگیر شاہ بابا — تری نگو
8	بدھ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۸	۱۳	سعد	ثور	روھنی	۱۸	۱۲	عرس	حضرت اشرفی میاں کچھوچھہ — مولانا عبدالسلام جبلپور
9	جمعرات	۱۳	۳۰	۲۴	۱۹	۱۴	نحس	جوزا	مرگسرا	۱۸	۱۳	عرس	بابا شیخ الدین پنسولہ سیوان
10	جمعہ	۱۴	۱ ماگھ	۲۵	۲۰	۱۵	نحس	جوزا	آردرا	۱۸	۱۴	عرس	حضرت امام محمد غزالی طوس — ۱۵ = پورنیما
11	سنیچر	۱۵	۲	۲۶	۲۱	۱	سعد	جوزا	پنربس	۱۹	۱۵	ولادت	امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کوفہ عراق ● چندر گرہن
12	اتوار	۱۶	۳	۲۷	۲۲	۲	نحس	سرطان	پوشیہ	۱۹	۱۵	عرس	بدیع الدین — حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان علیہ الرحمہ
13	پیر	۱۷	۴	۲۸	۲۳	۳	نحس	سرطان	اشلیکھا	۱۹	۱۶		12 وویکانند جینتی
14	منگل	۱۸	۵	۲۹	۲۴	۴	نحس	اسد	مگھا	۱۹	۱۷		پونگل
15	بدھ	۱۹	۶	۳۰	۲۵	۵	سعد	اسد	اتراپھالگنی	۱۹	۱۸	عرس	سید عبدالقادر بادشاہ چشتی ہگلی — مکر سنکرانت
16	جمعرات	۲۰	۷	۱ ماگھ	۲۶	۶	نحس	سنبلہ	ہست	۱۹	۱۸	عرس	عبدالحفیظ شاہ تیغی رحمۃ اللہ علیہ مظفر پور — مولانا رضا علی خان بریلی
17	جمعہ	۲۱	۸	۲	۲۷	۷/۸	نحس	سنبلہ	چترا	۱۹	۱۹		
18	سنیچر	۲۲	۹	۳	۲۸	۹	سعد	میزان	سواتی	۱۹	۲۰	عرس	سرکار نمازی صحیمیں — سید احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ عراق
19	اتوار	۲۳	۱۰	۴	۲۹	۱۰	نحس	میزان	بساکھا	۱۹	۲۱	وصال	بہادر شاہ ظفر بادشاہ ہند
20	پیر	۲۴	۱۱	۵	۳۰	۱۱	نحس	عقرب	انورادھا	۱۹	۲۱	وصال	حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر
21	منگل	۲۵	۱۲	۶	۱ ماگھ	۱۲	نحس	عقرب	جیشٹھا	۱۸	۲۲		نوٹ: ●۳۰ = اماوسیہ
22	بدھ	۲۶	۱۳	۷	۲	۱۳	نحس	عقرب	مول	۱۸	۲۲	عرس	سید بابا مزار خضر پور کولکاتا — حضرت سید ابراہیم ادھم علیہ الرحمہ
23	جمعرات	۲۷	۱۴	۸	۳	۱۴	سعد	قوس	پورباساڑھ	۱۸	۲۳	عرس	مولانا غلام ربانی فائق رحمۃ اللہ علیہ ● ۲۹ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حمص شام
24	جمعہ	۲۸	۱۵	۹	۴	۳۰●	نحس	قوس	اتراساڑھ	۱۸	۲۴	عرس	ابراہیم ابن احمد بلخی ایران — شاہ حمید الدین حسن چک مجاہد بہار
25	سنیچر	۲۹	۱۶	۱۰	۵	۱	سعد	جدی	شرون	۱۸	۲۵	☾	جمادی الآخرہ کا چاند دیکھیں
26	اتوار	۱ جمادی الآخرہ	۱۷	۱۱	۶	۲	سعد	جدی	دھنشٹا	۱۸	۲۵	عرس	حافظ ملت مولانا عبدالعزیز مبارکپور — خواجہ ابو احمد ابدال چشتی
27	پیر	۲	۱۸	۱۲	۷	۳	سعد	دلو	دھنشٹا	۱۷	۲۶	عرس	غوث بنگال سید شمس الدین شاہ مدار گنج بھاگن پور بنگال
28	منگل	۳	۱۹	۱۳	۸	۳	نحس	دلو	ست بھشا	۱۷	۲۶	عرس	حضرت خواجہ محمد میاں شرقپوری
29	بدھ	۴	۲۰	۱۴	۹	۴	نحس	حوت	پوربھادر	۱۷	۲۷	عرس	حضرت مفتی جلال الدین احمد امجدی بستی فیض آباد — بسنت پنچمی
30	جمعرات	۵	۲۱	۱۵	۱۰	۵	سعد	حوت	اترابھادر	۱۷	۲۸	عرس	مولانا جلال الدین رومی ترکی — مولانا ابراہیم خوشتر صدیقی
31	جمعہ	۶	۲۲	۱۶	۱۱	۶	نحس	حوت	ریوتی	۱۶	۲۹	عرس	حضرت مولانا نثار احمد، بریلوی

JANUARY

After
Before
سفید داغ مٹاؤ مہم
مفت دواؤں سے ہوشیار
تمام امراض کا علاج آپ کی غذا سے ممکن ہے
CNT (سیلولر غذائیت تھراپی) کے ذریعہ علاج
cellular nourishment therapy
شروع ہوتے ہی سفید داغوں کا رنگ بدل کر جلد کے رنگ میں ملنا شروع ہوکر نئے پرانے چھوٹے تمام ہی داغ جڑ سے ٹھیک ہوجاتے ہیں علاج کے لیئے رابطہ کریں Mobile:7462039990
امراض جلد
100٪ ایکزیما سورائیسس کھاج کھجلی ایلر.جی کا علاج کیا جاتا ہے
امراض شکم
گیس بننا، السر، بواسیر شوگر ہائی مائی گریشن کسی بھی طرح کے پرانے سے پرانے درد کے لیئے رابطہ کریں
جنسی امراض
مرد وعورت کے تمام ہی قسم کے امراض اور عضوٴ تناسل کی کمزوری اور نسوں کی کمزوری کے لیئے کرم وتیل دستیاب ہیں
AKBAR DAWAKHANA
P.O.: KATRI SARAI, NALANDA-805105
Call: 7654620620

سنی جنتری

مشاہد بک ڈپو

2020 فروری FEBRUARY

اوقات بحساب کولکاتا

تاریخ	دن	ہجری ۱۴۴۱	فصلی ۱۴۲۷	بنگلہ ۱۴۲۶	شک ۱۹۴۱	بکرمی ۲۰۷۶	شگن بحساب شاستری	قیام قمر در برج	نچھتر	طلوع AM	غروب PM		
1	سنیچر	۷	۲۳	۱۷	۱۲	۷	سعد	حمل	اشونی	۶:۱۵	۵:۲۹		
2	اتوار	۸	۲۴	۱۸	۱۳	۸	نحس	حمل	بھرنی	۱۵	۳۰	وصال	چشمہ شاہ جی ہٹی کولکاتا، مخدوم اخی علی ماہمی قطب کوکن ممبئی
3	پیر	۹	۲۵	۱۹	۱۴	۹	سعد	ثور	کرتکا	۱۵	۳۱	عرس	خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی، حضرت احسان علی الٰہ آباد
4	منگل	۱۰	۲۶	۲۰	۱۵	۱۰	سعد	ثور	روہنی	۱۵	۳۱	وصال	حضرت خواجہ محمد بابا سماسی، عبدالقادر شاہ ولی ناگور تمل ناڈو
5	بدھ	۱۱	۲۷	۲۱	۱۶	۱۱	سعد	ثور	مرگسرا	۱۴	۳۲	عرس	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، مکہ، سید آل مصطفیٰ مارہروی مارہرہ
6	جمعرات	۱۲	۲۸	۲۲	۱۷	۱۲	نحس	جوزا	آردرا	۱۴	۳۲	عرس	بابا مطیع الدین پسیلی، سیوان، بہار
7	جمعہ	۱۳	۲۹	۲۳	۱۸	۱۳	نحس	جوزا	پنربس	۱۳	۳۳		
8	سنیچر	۱۴	۱	۲۴	۱۹	۱۴	سعد	سرطان	پوشیہ	۱۳	۳۳		9 گرو روی داس
9	اتوار	۱۵	۲	۲۵	۲۰	۱۵	نحس	سرطان	اشلیکھا	۱۲	۳۴	عرس	مخدوم شیخ احمد عبدالحق، ردولی، زوجہ مفتی اعظم ہند بریلی
10	پیر	۱۶	۳	۲۶	۲۱	۱	نحس	اسد	مگھا	۱۲	۳۵	عرس	حافظ بخاری کچھوچھہ، حاجی علی بخاری ممبئی، سید شاہ عالم احمد آباد
11	منگل	۱۷	۴	۲۷	۲۲	۲ / ۳	سعد	اسد	پوروا پھالگنی	۱۱	۳۶	عرس	حضرت سعد الدین، کاشغر، چینا
12	بدھ	۱۸	۵	۲۸	۲۳	۴	سعد	سنبلہ	اترا پھالگنی	۱۱	۳۶	عرس	حضرت مولانا ولی الرحمن پوکھریرا
13	جمعرات	۱۹	۶	۲۹	۲۴	۵	سعد	سنبلہ	ہست	۱۰	۳۷	وصال	حضرت مولانا ظفر الدین، بہاری
14	جمعہ	۲۰	۷	۱	۲۵	۶	سعد	میزان	چترا	۱۰	۳۷	ولادت	سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا
15	سنیچر	۲۱	۸	۲	۲۶	۷	سعد	میزان	بساکھا	۹	۳۸		
16	اتوار	۲۲	۹	۳	۲۷	۸	نحس	عقرب	انورادھا	۸	۳۸	وصال	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
17	پیر	۲۳	۱۰	۴	۲۸	۹	نحس	عقرب	جیشٹھا	۷	۳۹	خلافت	حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، مکہ، عبدالقدوس گنگوہی
18	منگل	۲۴	۱۱	۵	۲۹	۱۰	نحس	عقرب	مول	۷	۳۹	عرس	تاج العلماء سید اولاد رسول محمد میاں مارہرہ
19	بدھ	۲۵	۱۲	۶	۳۰	۱۱	سعد	قوس	پورواساڑھ	۶	۴۰	عرس	حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ دہلی، مبارک حسین کچھوچھہ
20	جمعرات	۲۶	۱۳	۷	۱	۱۲	نحس	قوس	اتراساڑھ	۵	۴۰	وصال	عبدالواحد تمیمی رضی اللہ عنہ بغداد، مولانا فخر الدین دہلوی علیہ الرحمہ
21	جمعہ	۲۷	۱۴	۸	۲	۱۳	نحس	جدی	اتراساڑھ	۴	۴۱	عرس	خواجہ محمد سعید ابن مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ سرہند، پنجاب
22	سنیچر	۲۸	۱۵	۹	۳	۱۴	سعد	جدی	شرون	۴	۴۱	عرس	حضرت غلام غوث سہروردی بسرام، سید شاہ چاند حسین گوگی
23	اتوار	۲۹	۱۶	۱۰	۴	۳۰ ●	سعد	دلو	دھنشٹا	۳	۴۲	عرس	سید شاہ چاند حسینی گوگی شریف
24	پیر	۳۰	۱۷	۱۱	۵	۱	سعد	دلو	سن بھتا	۲	۴۲	☾	رجب المرجب کا چاند دیکھیں
25	منگل	۱	۱۸	۱۲	۶	۲	نحس	دلو	پوربھادر	۱	۴۳	عرس	علاؤ الحق پنڈوی، مالدہ
26	بدھ	۲	۱۹	۱۳	۷	۳	نحس	حوت	اترابھادر	۱	۴۳	عرس	حضرت صوفی سعید بریز ورڈس ڈربان، جنوبی افریقہ
27	جمعرات	۳	۲۰	۱۴	۸	۴	سعد	حوت	ریوتی	۱	۴۴	عرس	مخدوم شاہ ایوب ابدالی، اویس قرنی رضی اللہ عنہ، الرقہ شام
28	جمعہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۴	سعد	حمل	اشونی	۶:۰۰	۴۴	وصال	حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ مصر
29	سنیچر	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۵	سعد	حمل	بھرنی	۶:۰۰	۴۴	وصال	امام کاظم رضی اللہ عنہ، خواجہ حسن بصری بصرہ عراق، عرس احمد حسین دھنباد

SUNNI JANTRI سنی جنتری میں قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور نادر و نایاب مضامین ہیں لہٰذا اسے سنبھال کر رکھنا آپ کا اخلاقی فرض ہے۔ ادارہ

باتیں اہل دل کی

امام جعفر صادق بن محمد باقر بن امام زین العابدین علی بن امام حسین شہید کربلا بن علی مرتضیٰ مولیٰ مشکل کشا رضی اللہ عنہم آپ کے بلند مرتبے کا کیا کہنا، نسبت رسول کی دولت سے سرفراز تھے، زہد وتقویٰ کے پیکر تھے مگر اپنے عمل پر غرور سے کوسوں دور تھے۔ ان سے ایک بار حضرت داؤد طائی قدس سرہ نے خدمت میں آکر عرض کیا: **اے رسول خدا کے صاحبزادے مجھے کچھ نصیحت کیجئے کہ میرا دل سیاہ ہوگیا ہے جب کہ یہ خود بڑے متقی اور زاہد تھے۔**

آپ نے **فرمایا:** اے ابوسلیمان (داؤد طائی) تو خود اپنے زمانے کا عابد وزاہد ہے تجھ کو میری نصیحت کی کیا حاجت؟ ● اس پر حضرت داؤد طائی نے عرض کیا: **اے خلاصہ اولاد مصطفیٰ!** آپ کی بزرگی تمام عالم پر مسلم ہے آپ کو چاہیے کہ سب کو نصیحت کریں۔ ● فرمایا: **اے ابوسلیمان!** میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں بروز حشر نانا جان یہ نہ پوچھ بیٹھیں کہ اے جعفر تونے میری اتباع اور پیروی کا حق ادا نہ کیا تو میں کیا جواب دوں گا، کیوں کہ کام نسب کی شرافت پر منحصر نہیں بلکہ بارگاہ خداوندی میں تو عمل کا اعتبار ہے۔ ● یہ سن کر حضرت داؤد طائی زار زار رونے لگے اور عرض کرنے لگے کہ **اے خدا!** جس کی طینت کا خمیر نور رسالت اور اسرار رسالت سے ہے ان کا جب یہ عالم ہے تو اے داؤد تو کس شمار وقطار میں ہے جو اپنے آپ کو اچھا سمجھے۔ (کشف المحجوب، تذکرۃ الاولیا، بحوالہ حضرات القدس اول، ص:۹۲)

- آج جس کا ہاتھ زہد و تقویٰ سے خالی ہے اور وہ اپنے نسب پر فخر کر رہے ہیں ذرا وہ امام جعفر و حضرت داؤد طائی کے عجز و انکساری غور کریں اور سبق لیں۔
- ایک دن آپ اپنے غلاموں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ **آپ نے ان سے فرمایا:** آؤ ہم سب مل کر عہد و پیمان کریں کہ ہم میں جو بھی بخشا جائے وہ روز قیامت دوسرے کی شفاعت کرے۔ تمام غلام عرض کرنے لگے: **اے فرزند رسول!** آپ کو ہماری شفاعت کی کیا حاجت، آپ کے جد کریم (**علیہ الصلاۃ والسلام**) تو خود ساری مخلوق کی شفاعت فرمائیں گے۔ **آپ نے فرمایا:** میں رب تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور اپنے اعمال کی وجہ سے شرم سار ہوں کہ کیسے اپنے جد کریم کے روبرو کھڑا ہو سکوں گا۔ (کشف المحجوب، ص:۱۲۸)

چار باتیں بہت اہم ہیں

حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، چار باتیں چار ہزار حدیثوں سے منتخب ہوئی ہیں۔

۱. **کسی عورت پر ہرگز اعتبار نہ کر** یعنی یہ نہ سمجھ کہ کسی عورت سے قریب ہو کر تو شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور نفس پر قابو پا ہی لے گا۔

۲. **مال پر ہرگز فریفتہ نہ ہو** یعنی کہ مال کی محبت ہی ساری برائیوں کی جڑ ہے۔

۳. **اپنے معدے پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال** یعنی کہ خرابی معدہ کا سبب ہے جو ساری بیماریوں کی جڑ ہے۔

۴. صرف وہی علم سیکھ جو تم کو نفع دے۔ (الطبقات مترجم ص:۱۲۷)

فرمانِ مبارک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص چالیس حدیثوں کو حفظ یاد کرے یا لوگوں تک پہنچادے قیامت کے روز میں اس کی شفاعت اور اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کا حشر علماء اور شہداء کے ساتھ ہوگا

چالیس حدیث

1. اَلدِّینُ النَّصِیحَۃ — دین غمخواری (کا نام) ہے
2. زِنَا الْعَیْنَیْنِ النَّظَرُ — دونوں آنکھوں کا زنا (نامحرم کی طرف) دیکھنا ہے
3. مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا — جس نے دھوکہ بازی کی وہ ہم میں سے نہیں
4. اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ — (گناہوں پر) شرمندہ ہونا توبہ ہے
5. اَعْلِنُوا النِّکَاحَ — نکاح کا اعلان کیا کرو
6. اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ — مومن مومن کا آئینہ ہے
7. لَا وَصِیَّۃَ لِوَارِثٍ — وارث کیلئے وصیت (مالی جائز) نہیں ہے
8. اَلسِّلُّ شَهَادَۃٌ — سل کی بیماری (میں مرنا بھی) شہادت ہے
9. اَکْرِمُوا الْخُبْزَ — روٹی کی عزت کیا کرو
10. اَلرَّاشِی وَالْمُرْتَشِی فِی النَّارِ — رشوت لینے والا اور دینے والا دوزخ میں ہوں گے
11. اَلْخَالَۃُ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ — خالہ ماں کے قائم مقام ہے
12. لَا تَاْتُوا الْکُهَّانَ — کاہنوں پاس مت جایا کرو
13. زِنْ وَارْجِحْ — تولو اور جھکتا ہوا تولو
14. ثَمَنُ الْجَنَّۃِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے
15. اَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوْا — سلام کو پھیلاؤ سلامتی میں رہوگے
16. نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ — حج کرنا بہترین جہاد ہے

17. اَلْحُمّٰی شَہَادَۃٌ
بخار (میں بھی) شہادت (کا ثواب ملتا ہے)

18. اَلْاَمَانَۃُ غِنًی
امانت داری مالداری ہے

19. شَرُّ الْبُلْدَانِ اَسْوَاقُہَا
بستیوں کے بدترین مقامات ان کے بازار ہیں

20. دَلِیْلُ الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ
نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے جیسا ہے

21. فِی الْحِجَمِ شِفَاءٌ
پچھنے لگوانے میں تندرستی ہے

22. تَہَادَوْا تَحَابُّوْا
آپس میں تحفے پیش کیا کرو، محبت بڑھے گی

23. اَلصُّبْحَۃُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ
صبح تک سوتے رہنا روزی کو روکتا ہے

24. تُحْفَۃُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ
مومن کا تحفہ موت ہے

25. اِبْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ
خیرات ان لوگوں سے شروع کرو جنکی تم کفالت کرتے ہو

26. اَلْفَخِذُ عَوْرَۃٌ
ران ستر (چھپانے کی جگہ) ہے

27. عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ
قبر کا عذاب حق ہے

28. اِجْتَنِبُوْا کُلَّ مُسْکِرٍ
ہر نشہ والی چیز سے پرہیز کرو

29. اِذَا اَسَاْتَ فَاَحْسِنْ
جب تم کوئی برائی کرو تو فوراً کوئی نیکی کرلیا کرو

30. اَلطِّیَرَۃُ شِرْکٌ
بدفالی شرک (کی باتوں میں سے) ہے

31. اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ
روزہ (عذاب سے بچنے کے لئے) ڈھال ہے

32. اَلزِّنَا یُوْرِثُ الْفَقْرَ
زنا کرنا فقیری لاتا ہے

33. اَلدُّعَاءُ یَرُدُّ الْبَلَاءَ
دعا بلا کو دفع کرتی ہے

34. لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
(مصیبتوں سے تنگ آکر) موت کی تمنا مت کرو

35. لِلْجَارِ حَقٌّ
پڑوسی کا (بھی ضروری) حق ہے

36. مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا

37. اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ
حیا بھی ایمان کی علامتوں میں سے ہے

38. اِسْمَحْ یُسْمَحْ لَکَ
رعایت کیا کرو تمہارے ساتھ بھی رعایت کیجائیگی

39. اَلْعَیْنُ حَقٌّ
نظر کا لگ جانا برحق ہے

40. اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْکُتْ
جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے تو چاہئے کہ خاموش ہوجائے

فضائلِ آیت الکرسی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ کے اوپر سب سے عظیم آیت کون سی نازل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اخیر تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی۔ (مستدرک حاکم ص ۲۸۲ ج ۲)

- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کی آیتوں کا سردار آیۃ الکرسی ہے۔ (ایضاً ص ۲۶۰ ج ۲)
- آپ ہی سے مروی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ بقرہ میں ایک آیت جو قرآن کی آیتوں کا سر ہے جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اگر اس میں شیطان ہے تو یقیناً نکل بھاگے گا۔ (کنز العمال ص ۱۴۱ ج ۱)

آیتُ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُونگھ آئے نہ نیند اسی

وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم

مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور زمین اور اُسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

فضائلِ عہد نامہ

حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتی کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔ بہار شریعت حصہ چہارم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان

الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

رحم فرمانے والا ہے الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ

پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

جناب محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو مجھے

اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَآ اَتَّكِلُ

میرے نفس کے حوالے کرے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى

آسرا ہے پس اپنے یہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت تک

يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا ۝ اور

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

خیر الخلق محمد ﷺ پر اور تمام آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

میں سب سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما) ۝

دُعا

بخشدے یاربُ محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے ✿ حضرتِ مولیٰ علی مشکل کشا کے واسطے
قافلہ سالار اور سبطِ نبی حضرت حسن ✿ سیّد الشہداء حسینِ دل رُبا کے واسطے
داروئے امراض زین العابدیں باقر امام ✿ جعفر و کاظِم علی موسیٰ رضا کے واسطے
خواجۂ معروف کرخی سرّی سقطی کے طفیل ✿ اور جنید و خواجہ شبلی رہنما کے واسطے
عبدِ واحد خواجہ یوسف خواجہ قرشی بوالحسن ✿ رحم فرما بوسعیدِ باصفا کے واسطے
حضرتِ محبوبِ سبحاں عبدِ قادر شاہِ دیں ✿ عبدِ رزاقِ ضمیرِ اولیاء کے واسطے
شاہ شرفُ الدّین حضرت سیّدِ عبدالوہاب ✿ شہ بہاءالدیں عقیلِ مقتدا کے واسطے
شمسِ دین و شہ گدا رحمٰنِ اوّل کے طفیل ✿ شمسِ دیں ثانی گدا رحمٰں عُلا کے واسطے
شہ فُضیل و شہ کمال و شہ سکندر کے طفیل ✿ حضرتِ احمد مجدّد باخدا کے واسطے
خواجۂ معصوم خواجہ صبغۃ اللہ باکمال ✿ خواجہ اسماعیل مذبُوحِ خدا کے واسطے
شہ غلام و حضرتِ معصوم اور حاجی صفی ✿ عبدِ باقی اور عطا معصوم علا کے واسطے
قطبِ دوراں خواجہ معصوم ضیاء نورِ حق ✿ رکنِ دین و مظہر اللہ پارسا کے واسطے
جو طلب میں نے کیا یہ سب ہی کو ہو عطا ✿ شہ مشرف احمدِ مردِ خدا کے واسطے
رحم فرما بہرِ نامِ شاہ محمد میاں ✿ اُنکا فیضِ خاص دے دل کی جلا کے واسطے

زبدۃ العارفین شیخ الاسلام والمسلمین حضرت اقدس شیخ طریقت سراپا فیض و برکت سرچشمۂ علم و حکمت تاجدارِ اہلسنت آبروئے سنیت امام العلماء فخر الاساتذہ حضرت علامہ

مولانا ڈاکٹر و حکیم

حضرت خواجہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمۃ و الرضوان

قاضی اہلسنت دہلی و مفتی اعظم

نقشبندی مجددی قادری چشتی و اشرفی • سابق سجادہ نشین خانقاہ مسعودیہ مظہریہ و درگاہ مظہری مسجد شاہی فتحپوری دہلی